روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 18دسمبر 2008ء 19ذوالحج 1429ہجری 18فتح 1387ہش جلد 58-93 نمبر 285

مال اور عزت کی حرص

حضرت کعب بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: دو بھوکے بھیڑیئے اگر بکریوں میں چھوڑ دیئے جائیں تو اتنا فساد اور خرابی نہ کریں جتنا انسان کے مال اور عزت کی حرص اس کے دین کو خراب کرتی ہے۔

(جامع ترمذی کتاب الزہد باب اخذ المال بحقہ حدیث نمبر :2297)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

نجات ہے کیا چیز؟ نجات کی حقیقت تو یہی ہے کہ انسان گناہوں سے بچ جاوے اور فاسقانہ خیالات آ آ کر دل کو سیاہ کرتے ہیں ان کا سلسلہ بند ہو کر سچی پاکیزگی پیدا ہو۔ (ملفوظات جلد دوم ص 1)

بدکرداریوں سے نجات اسی وقت حاصل ہو سکتی ہے جبکہ یہ بصیرت اور معرفت پیدا ہو کہ خدا تعالیٰ کا غضب ایک ہلاک کرنے والی بجلی کی طرح گرتا اور بھسم کرنے والی آگ کی طرح تباہ کر دیتا ہے۔ تب عظمت الٰہی دل پر ایسی مستولی ہو جاتی ہے کہ سب افعال بد اندر ہی اندر گداز ہو جاتے ہیں۔ پس نجات معرفت میں ہی ہے معرفت ہی سے محبت بڑھتی ہے۔ اس لئے سب سے اول معرفت کا ہونا ضروری ہے۔

(ملفوظات جلد سوم ص 315)

چونکہ نجات کوئی مصنوعی اور بناوٹی بات نہیں کہ صرف زبان سے کہہ دینا اس کے لئے کافی ہو کہ نجات ہو گئی اس لئے ( ) نے نجات کا یہ معیار رکھا ہے کہ اس کے آثار و علامات اسی دنیا میں شروع ہو جائیں اور بہشتی زندگی حاصل ہو۔ لیکن یہ صرف ( ) ہی کو حاصل ہے باقی دوسرے مذاہب نے جو کچھ نجات کے متعلق بیان کیا ہے وہ یہی نہیں کہ اللہ تعالیٰ کی صفات کا معطل ہے جبکہ فطرت انسانی کے خلاف اور عقلی طور پر بھی ایک بیہودہ امر ثابت ہوتا ہے۔ وہ نجات ایسی ہے کہ جس کا کوئی اثر اور نمونہ اس دنیا میں ظاہر نہیں ہوتا۔ اس کی مثال اس پھوڑے کی سی ہے جو باہر سے چمکتا ہے اور اس کے اندر پیپ ہے۔ نجات یافتہ انسان کی حالت ایسی ہونی چاہئے کہ اس کی تبدیلی نمایاں طور پر نظر آوے اور دوسرے تسلیم کرلیں کہ واقعی اس نے نجات پالی ہے اور خدا نے اس کو قبول کر لیا ہے۔

(ملفوظات جلد سوم ص 389)

نجات ابدی اسی کے ساتھ وابستہ ہے جو خدا تعالیٰ کی معرفت محبت اور صدق و وفاداری کے تعلق پیدا کرنے سے ملتی ہے۔ یہاں تک تو سب مذاہب متفق ہیں وہ نجات کا یہی ذریعہ سمجھتے ہیں مگر سوال یہ ہے کہ یہ باتیں حاصل کیونکر ہوں؟ یہی وہ مقام ہے جہاں سے مذاہب کا تفرقہ شروع ہوتا ہے۔ اب جس مذہب نے حصول نجات کے عمدہ وسائل پیدا کئے ہیں اور جو مذہب تاثیر اور جذب اور کشش اپنے اندر رکھتا ہے۔ وہ سچا ہے لیکن جس مذہب کے اندر وہ تاثیر اور جذب نہیں جس کی عملی تاثیروں کا کوئی نمونہ پایا نہیں جاتا وہ خواہ خدا تعالیٰ کو واحد ہی کہے لیکن جھوٹا ہے۔ (ملفوظات جلد چہارم ص 348)

سچا......اور مذہب وہی ہو سکتا ہے جو خدا تعالیٰ کی ہستی کا ثبوت دے جو سننے کا ثبوت دیتا ہے وہ بولنے کا بھی دیتا ہے اس معیار پر آ کر صرف ( ) ہی ہے جو سچا ثابت ہوگا۔ (ملفوظات جلد چہارم ص 349)

مجلس افتاء کے اراکین

یکم دسمبر 2008ء تا 30نومبر 2009ء مجلس افتاء کے مندرجہ ذیل اراکین ہوں گے۔

1۔محترم شیخ مظفر احمد صاحب ظفر
2۔محترم مبشر احمد صاحب کاہلوں
3۔محترم سید میر محمود احمد ناصر صاحب
4۔محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد
5۔محترم نواب منصور احمد خان صاحب
6۔محترم مولانا سلطان محمود صاحب انور
7۔محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب
8۔محترم سید عبدالحی شاہ صاحب
9۔محترم مرزا محمد الدین صاحب ناز
10۔محترم ڈاکٹر محمد علی خان صاحب
11۔محترم حافظ مظفر احمد صاحب
12۔محترم راجہ نصیر احمد صاحب
13۔محترم چوہدری محمد صدیق صاحب
14۔محترم عبدالسمیع خان صاحب
15۔محترم ملک جمیل الرحمٰن صاحب رفیق
16۔محترم سید مبشر احمد صاحب ایاز
17۔محترم سید میر قمر سلیمان احمد صاحب
18۔محترم سید محمود احمد شاہ صاحب
19۔محترم وقار احمد خان صاحب ایڈووکیٹ
20۔محترم سید حمید اللہ نصرت پاشا صاحب
21۔محترم مبارک مصلح الدین احمد صاحب
22۔محترم سید قاسم احمد شاہ صاحب

ان کے علاوہ محترم رفیق احمد حیات صاحب (امیر جماعت انگلستان) اور محترم عبدالوہاب آدم صاحب (امیر جماعت غانا) اس مجلس کے اعزازی رکن ہوں گے۔ اس مجلس کے صدر محترم شیخ مظفر احمد صاحب ظفر اور سیکرٹری محترم مبشر احمد صاحب کاہلوں ہونگے۔ اس کے علاوہ مجلس کو یہ بھی اختیار ہوگا کہ وہ دوسرے ممالک کے صاحب علم احمدیوں کو مجلس کا اعزازی ممبر بنانے کیلئے میرے پاس سفارش کرے۔ والسلام

خلیفۃ المسیح الخامس

14-12-08 لندن

تبصرہ

سوونیئر خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی

جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن ربوہ

صدر کمیٹی: محترم راجہ منیر احمد خان صاحب ۔ پرنسپل
سیکرٹری کمیٹی و مدیر: محترم راجہ برہان احمد صاحب طالع
ضخامت: 64 صفحات
رنگین تصاویر: 34 صفحات

خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے مبارک موقع پر جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن کا علمی، ادبی، تعلیمی، تربیتی اور خلافت کے موضوعات پر مشتمل تاریخی تصاویر، مضامین اور نظموں کو سموئے ہوئے سوونیئر منظر عام پر آگیا ہے۔ اس مجلّہ کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ طلباء اور نوجوانوں کی تعلیم و تربیت کو مدنظر رکھتے ہوئے خلافت کے حوالے سے ایسی تحریرات، معلومات اور تصاویر شامل اشاعت کی گئی ہیں جو ان کے مزاج، عمر اور تعلیم میں جلا بخشنے والی ہیں۔

اس سوونیئر کے ٹائٹل نمبر 1 پر سیاہ بیک گراؤنڈ پر خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کا لوگو (Logo) اور خلافت جوبلی کے موقع پر جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن میں ہونے والے چراغاں کا خوبصورت منظر آویزاں کیا گیا ہے۔

زیر تبصرہ مجلّہ کے مضامین پر اگر نظر ڈالی جائے تو اس میں تعلیمی تربیتی اور خلافت کے موضوع کے لحاظ سے بہت تنوّع ہے۔ آغاز میں سورۃ النور کی آیات 57,56,55 ترجمہ کے ساتھ درج کی گئی ہیں۔ خلافت کے حوالے سے آنحضرت ﷺ کے فرمان بھی قابل مطالعہ ہیں۔

سیدنا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

میرے بعد بعض اور وجود ہوں گے جو دوسری قدرت کا مظہر ہوں گے۔

خلافت کے حوالے سے دوپُر معارف ارشادات اور ساتھ ہی حضرت مسیح موعود کی شبیہ مبارک مجلّہ کو چار چاند لگا رہے ہیں۔ اس سوونیئر کی خاص بات سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کے لئے خصوصی پیغام ہے جو حضور انور نے ازراہ شفقت ارسال فرمایا ہے۔ اس وقیع پیغام کے آخر پر حضور انور طلباء جامعہ احمدیہ کو مخاطب کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ:

آپ روحانیت میں، علم میں، اطاعت میں اور اخلاص میں اعلیٰ معیار حاصل کریں تا کہ آپ خلیفہ وقت کے حقیقی رنگ میں سلطان نصیر بن سکیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو ان باتوں پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید کا بھی مختصر پیغام شامل اشاعت ہے۔ خلفاء راشدین اور خلفاء سلسلہ احمدیہ کا تعارف، وقف زندگی، خلفاء احمدیت کے قبولیت کے واقعات، خلفاء احمدیت کے رویا و کشوف، خلفاء احمدیت کی طرف سے بنی نوع انسان کی خدمت، خلفاء سلسلہ کی جامعہ احمدیہ میں تشریف آوری، خلفاء سلسلہ کی مربیان سلسلہ کو نصائح۔ بعض ابتدائی مربیان کی قربانیوں کا تذکرہ اور جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن کے شب و روز جیسے تحقیقی، علمی اور محنت سے تیار کئے گئے مضامین اس مجلّہ کو ممتاز کرتے ہیں۔ اس کے آخر پر محترم راجہ منیر احمد خان صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن کا طلباء جامعہ کے نام پیغام بھی موجود ہے جس میں طلباء کو خلافت کے حوالے سے نصائح کی گئی ہیں۔

زیر تبصرہ سوونیئر میں نظموں کی طرف بھی خاص توجہ دی گئی ہے۔ حضرت مسیح موعود، حضرت خلیفۃ المسیح الثانی، حضرت خلیفۃ المسیح الرابع اور جماعت کے چوٹی کے شعراء کا کلام اس کے رنگوں کو جلا بخش رہا ہے۔ اگر تصاویر کی بات کی جائے تو یہ برملا کہا جاسکتا ہے کہ اس کی تیاری میں مضامین کے ساتھ ساتھ تصاویر کے چناؤ پر بھی توجہ دی گئی ہے۔ حضرت مسیح موعود، خلفاء سلسلہ، پرنسپل صاحبان جامعہ احمدیہ اور بزرگان سلسلہ کے علاوہ جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن ربوہ کی عمارات اور سال بھر میں ہونے والی تقریبات اور کھیلوں کی تصاویر اس طرح سیٹ کی گئی ہیں کہ اگر صرف تصاویر میں سے گزریں تو ان میں حسن ترتیب نمایاں ہے۔ جملہ اساتذہ، کارکنان اور طلبا جامعہ احمدیہ کی تصاویر بھی مختلف گروپس میں شامل اشاعت ہیں۔

یہ مجلّہ بلا شبہ خلافت کے موضوع پر ایک ایسی دستاویز ہے جو مطالعہ کرنے سے تعلق رکھتی ہے اور یقیناً یہ طلباء جامعہ کے لئے ایک قیمتی خزانہ سے کم نہیں جو آنے والے وقت میں یہ احساس دلاتا رہے گا کہ خلافت احمدیہ کی پہلی صدی کی خوشیاں اللہ تعالیٰ کے حضور شکرانہ ادا کرتے ہوئے منائی گئی ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس سوونیئر کی کمیٹی کے جملہ ممبران کو جزائے خیر عطا فرمائے جنہوں نے محنت و جانفشانی سے اس کو زیور طبع سے آراستہ کیا ہے۔ (ایف شمس)

درخواست دعا

مکرم ریاض احمد چودھری صاحب ناصر آباد شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار مختلف عوارض میں مبتلا ہے۔ ٹانگوں میں شدید درد کی وجہ سے چلنے پھرنے سے معذور ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم مبارک طاہر صاحب صاحب سیکرٹری مجلس نصرت جہاں

احمدیہ ہسپتال پاراکو بینن

کی نئی عمارت کا افتتاح

مغربی افریقہ کے ایک چھوٹے سے ملک بینن میں مجلس نصرت جہاں کے تحت طبی خدمات کا آغاز 1999ء میں ہوا۔ مکرم ڈاکٹر عبد الوحید خادم صاحب حال فضل عمر ہسپتال ربوہ کو اس ملک میں نصرت جہاں سکیم کا بانی ڈاکٹر ہونے کا اعزاز حاصل ہوا۔ مکرم ڈاکٹر صاحب نے مورخہ 26 جون 1999ء کو پورٹونوو کے مقام پر ہسپتال کا آغاز کیا۔ اس کے بعد 2003ء میں کوٹونو کے مقام پر مجلس نصرت جہاں کی طرف سے دوسرا احمدیہ ہسپتال کھولا گیا۔

پھر جون 2005ء میں تیسرا احمدیہ ہسپتال، پاراکو کے مقام پر عارضی بلڈنگ میں شروع کیا گیا۔ مورخہ 31 جولائی 2008ء کو بفضل اللہ تعالیٰ اس ہسپتال کی اپنی بلڈنگ کا شاندار افتتاح ہوا ہے۔ ہسپتال کی اس بلڈنگ کا سنگ بنیاد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے دورہ بینن 2004ء کے دوران رکھا۔ یہ 60 بیڈز پر مشتمل Butterfly شکل کی خوبصورت عمارت ہے جس میں جنرل میڈیسن، میٹرنٹی، چلڈرن وارڈ، آپریشن تھیٹر، الٹرا ساؤنڈ، ای سی جی، لیبارٹری، آئی سی یو، آؤٹ ڈور، انڈور اور ایمرجنسی سہولیات کے علاوہ ایک چھوٹا سا پارک بھی موجود ہے۔ نیز سرجن اور چائلڈ سپیشلسٹ ڈاکٹرز کے وزٹ کا بھی انتظام موجود ہے۔

اس شاندار افتتاحی تقریب میں منسٹر آف ہیلتھ مکرم جناب Dr. Kessile Tchala Sare اور نمائندہ میئر کے علاوہ دیگر 250 سے زائد افراد نے شرکت کی۔ جن میں نارتھ ریجن کے بڑے بڑے ڈاکٹرز، فارماسسٹس، ہیلتھ آفیسر، پاراکو میں نائیجیرین ایسوسی ایشن کے پریذیڈنٹ، جناب منسٹر صاحب کے ساتھ ڈائریکٹر کیبنٹ، نائب ڈائریکٹر کیبنٹ ہیلتھ اور شہر کے مشہور تاجر حضرات نے بھی شرکت کی۔

تقریب کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ نمائندہ میئر نے اپنی تقریر میں اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت تک کسی بھی ملک کی ترقی نہیں ہوسکتی جب تک کہ خدمت خلق کا عمدہ جذبہ نہ ہو اور ہمارے ملک میں صحت کے حوالے سے جو خدمات جماعت بجالا رہی ہے اس کی قیمت نہیں چکائی جاسکتی ...... ہم دعا گو ہیں کہ اس احمدیہ ہسپتال کی برکات اور شفاء عالمگیر ہو۔ پھر جناب منسٹر آف ہیلتھ Dr. Kessile Tchala Sare نے اپنی تقریر میں جماعت احمدیہ کے واقفین کا ذکر کرتے ہوئے اپنے خیالات کا اظہار کچھ یوں کیا کہ ”میں شکرگزار ہوں ان لوگوں کا جو بہت دور سے آئے ہیں۔ محض ہماری مدد کرنے کے لئے اور ہمارے ساتھ مل کر کام کرنے کے لئے۔ انہوں نے اپنے خاندانوں اور عزیز و اقربا کو چھوڑا اور خدا کی راہ اختیار کی اور دکھی انسانیت کی خدمت کے لئے ہمہ تن مشغول ہوگئے“۔

”جب میں ان کی خدمات دیکھتا ہوں تو سوچتا ہوں کہ آیا میں ان کے ساتھ کھڑا بھی ہوسکتا ہوں یا ان کے ساتھ نظر ملا کر بات کرنے کا درجہ بھی رکھتا ہوں کہ جو لوگ محض اللہ اور محبت الٰہی کے خوف سے انسانی خدمات میں سرشار ہیں“۔...... نیز فرمایا کہ چونکہ اللہ تعالیٰ کے 99 ناموں میں سے ایک نام شافی بھی ہے۔ اس لئے ہم دعا کرتے ہیں کہ اس کا یہ نام اس ہسپتال کے ذریعہ بھی قائم رہے اور اس میں اللہ تعالیٰ کی شفا جھلکتی نظر آئے۔

تقریب کے اختتام پر معزز مہمانوں کی ریفریشمنٹ کا بھی انتظام کیا گیا۔ اس تقریب کی رپورٹ کو ملک کے دو بڑے انٹرنیشنل ٹیلی ویژن LC:2 اور Canal TV نے ہفتہ میں چھ مرتبہ نشر کرکے خوب کوریج دی۔ اس کے علاوہ ملک کے اخبارات میں بھی اس کی خبریں شائع ہوئیں۔

اس ہسپتال کے بانی مکرم ڈاکٹر خاور منصور صاحب ہیں جو مارچ 2005ء میں پہلی بار بینن تشریف لے گئے۔ جون 2005ء میں اس ہسپتال نے کام شروع کیا اور اب مکرم ڈاکٹر صاحب کی نگرانی میں تعمیرات کا کام مکمل ہوا ہے۔

احباب جماعت سے اس ہسپتال کی کامیابی اور جماعت کی نیک نامی میں اضافے کا موجب بننے کے لئے درخواست دعا ہے۔

سیمینار برائے صحت عامہ

مکرم ڈاکٹر مرزا امین بیگ صاحب آرتھو پیڈک سرجن امریکہ مورخہ 20 دسمبر 2008ء کو بوقت 4:00 بجے شام فضل عمر ہسپتال کے سیمینار ہال میں ایک سیمینار Conduct کرینگے۔ اس سیمینار کا مقصد جوڑوں، ہڈیوں اور کمر درد کی وجوہات اور علاج معالجہ کے متعلق عوام الناس کو مفید معلومات بہم پہنچانا ہے۔ احباب و خواتین سے گزارش ہے کہ اس سے استفادہ فرمائیں اور استقبالیہ ہسپتال سے رابطہ کر کے دعوت نامہ حاصل کرلیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

حضرت شیخ خدا بخش صاحب لائلپوری رفیق حضرت مسیح موعود

آپ نے 1904ء میں لائلپور (فیصل آباد) میں احمدیت کی بنا ڈالی

مکرم ملک محمد شریف صاحب لائلپوری

(قسط اول)

والد صاحب کی لائل پور میں آمد

گو والد صاحب 1900ء میں ہی لائل پور آ گئے تھے مگر مستقل سکونت 1904ء میں اختیار کی اور پھر تا وفات یہیں پر مقیم رہے۔ والد صاحب ضلع لائل پور کے ابتدائی احمدی تھے۔ بعد میں جناب چوہدری محمد عبداللہ خاں صاحب بہلولپوری، اپنے گاؤں بہلولپور ضلع سیالکوٹ سے لائل پور سے 20 میل اور ریلوے سٹیشن سلار والہ سے 3 میل دور ایک گاؤں میں آباد ہوئے جو کہ اب بہلولپور کہلاتا ہے اور وہاں پر جماعت احمدیہ قائم ہے۔ اسی طرح لائل پور سے 10 میل اور چک جھمرہ ریلوے سٹیشن سے 2 میل دور ایک گاؤں تلونڈی میں جناب چوہدری غلام حسین صاحب مرحوم آباد ہوئے جو کہ منٹگمری سے آئے تھے۔ اس طرح پر 3 افراد شروع شروع میں ضلع لائل پور میں آباد ہوئے۔ لائل پور شہر احمدیت کا ایک مرکز بن گیا۔ حضرت والد صاحب نے ہمت اور دلیری سے احمدیت کا پیغام جاری رکھا۔ وقتاً فوقتاً سلسلہ عالیہ احمدیہ کے علماء کرام لائل پور تشریف لاتے اور چھوٹے چھوٹے پیمانہ پر جلسے منعقد ہوتے اور احمدیت کی اشاعت جاری رہتی۔

سلسلہ کے علماء میں سے حضرت مولوی غلام رسول صاحب حضرت مولوی ابراہیم صاحب بقاپوری اور حضرت شیخ غلام احمد صاحب واعظ خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ والد صاحب کی سلسلہ احمدیہ سے محبت اور تعلق لازوال تھا اور آپ خود سلسلہ کے ایک بہت بڑے مربی تھے۔ دن رات ایک ہی دھن تھی۔ یعنی دعوت احمدیت۔ اس میدان میں کسی کی پرواہ نہ کرتے تھے اور بلاخوف ہر کس و ناکس کو احمدیت کا پیغام پہنچاتے رہتے تھے۔ آپ کی دکان جو کہ لائل پور کے ایک بارونق بازار (ریل بازار) میں تھی وہ دعوت الی اللہ کا مرکز بنی رہتی تھی۔ سلسلہ کے علماء جو قادیان سے تشریف لاتے تھے وہ سارا دن آپ کی دکان پر بیٹھے دعوت الی اللہ میں مصروف رہتے تھے۔ حضرت والد صاحب کی انتھک کوششوں کے نتیجہ میں لائل پور شہر میں احمدی جماعت تیار ہوگئی۔ بعض احمدی ملازمت کے سلسلہ میں باہر سے تبدیل ہو کر لائل پور میں آ گئے۔ جن میں جناب چوہدری عطا محمد صاحب نائب تحصیلدار جناب ڈاکٹر احمد حسن صاحب۔ جناب شیخ نورالدین صاحب یہ تمام حضرات احمدیت کے شیدائی تھے۔ اس لئے ان کے لائل پور آنے سے ایک مضبوط جماعت بن گئی اور احمدیت کی دعوت کا کام پہلے سے بہت زیادہ بڑھ گیا۔ حضرت والد صاحب سلسلہ کے علماء کے ساتھ لائل پور کے دیہات میں بھی دورے کیا کرتے تھے۔ جس کی وجہ سے آہستہ آہستہ مضافات میں بھی احمدیت پھیلنی شروع ہوگئی۔ چنانچہ گاؤں سے آنے والے احمدی دوستوں کا قیام ہمیشہ والد صاحب کے گھر میں ہوتا تھا اور آپ بلاتکلف ہر ایک دوست کی مہمان نوازی کرتے تھے اور اس میں بہت خوشی محسوس کرتے تھے۔ حضرت والد صاحب کو اللہ تعالیٰ نے احمدیت کے طفیل اور سیدنا حضرت مسیح موعود کی برکت سے آسودگی عطا کی ہوئی تھی۔ اس لئے آپ مہمان نوازی میں ایک راحت محسوس کیا کرتے تھے۔ احمدی دوست آپس میں بے تکلف ہوتے تھے۔ میں نے خود حضرت والد صاحب کی زبان سے سنا ہے کہ اگر کوئی احمدی دوست لاہور سے ملتان کی جانب گاڑی میں سفر کرتے تو ان کو لائل پور سے گزرنا پڑتا تھا۔ سفر شروع کرنے سے پہلے احمدی دوست احباب والد کو خط لکھ دیتے کہ میں فلاں دن فلاں گاڑی سے لائل پور سے گزر رہا ہوں۔ آپ کھانے کا بندوبست کر دیں۔ چنانچہ حضرت والد صاحب نہایت ہی بشاشت سے کھانا تیار کر کے خود سٹیشن پر کھانا لے کر حاضر ہوتے آہ کیا شفقت و محبت حضرت مسیح پاک کے طفیل احمدی دوستوں میں پیدا ہوگئی تھی۔

حضرت مولانا غلام رسول راجیکی والد صاحب کے بہت ہی قریبی دوستوں میں سے تھے والد صاحب کی وفات کے بعد ہمارے خاندان کے افراد بلاتکلف حضرت مولوی صاحب کی خدمت میں دعا کی خاطر حاضر ہوتے اور حضرت مولوی صاحب کمال محبت اور شفقت سے ہمارے لئے دعا کیا کرتے۔ میں حضرت مولوی صاحب کے محبت بھرے الفاظ کبھی بھی نہیں بھول سکتا جو کہ اکثر ملاقات کے وقت ان کی زبان مبارک سے بیان ہوتے تھے۔ بعض دفعہ میرے استفسار پر کہ حضرت مولوی صاحب آپ نے مجھے پہچانا ہے۔ فرماتے:۔

تم میرے دوست کے بیٹے ہو، تمہارے والد کے دودھ کے پیالے مجھے نہیں بھولتے۔ کیا شیرینی اس کلام میں تھی اور کتنے قدردان یہ پاک وجود تھے کہ ایک معمولی سی خدمت جو کہ حضرت والد صاحب سے سرزد ہوئی۔ اس عظیم الشان شخص کے دل میں پیوست ہوگئی اور انہوں نے اس کا بار بار ذکر کرنا ضروری خیال کیا۔

نیک اخلاق

1962ء کا ذکر ہے کہ جناب شیخ محمد الدین سابق مختار عام نے گنگارام ہسپتال میں اپنی آنکھوں کا آپریشن کرایا ہوا تھا۔ میں ان دنوں لاہور میں تھا کہ اخبار الفضل میں ان کے لئے دعا کا اعلان شائع ہوا۔ مجھے یہ علم نہ تھا کہ آپ میرے والد کے دوستوں میں سے ہیں۔ میں سلسلہ احمدیہ کے ایک بزرگ ہونے کی وجہ سے ان کی تیمارداری کو گنگارام ہسپتال میں چلا گیا۔ جب میں ان کے بستر پر پہنچا تو ان کی دونوں آنکھوں پر پٹی بندھی ہوئی تھی۔ میں نے السلام علیکم عرض کی انہوں نے وعلیکم السلام جواب میں فرمایا اور پوچھا کہ آپ کا کیا نام ہے۔ میں نے نام بتاتے ہوئے عرض کیا کہ میں الفضل اخبار میں آپ کے متعلق دعا کا اعلان پڑھ کر آپ کی تیمارداری کو آیا ہوں۔ آپ بہت خوش ہوئے اور پوچھا کہ تم کہاں کے رہنے والے ہو اور آپ کے والد صاحب کا کیا نام ہے۔ میں نے عرض کیا کہ لائل پور کا رہنے والا ہوں اور والد صاحب کا نام شیخ خدا بخش ہے۔ یہ سن کر وہ بے اختیار ہو کر کہنے لگے کہ بیٹا میری چھاتی پر اپنی چھاتی رکھ دو میں نے ایسا ہی کیا انہوں نے دونوں ہاتھوں سے مجھے اپنی چھاتی سے لگاتے ہوئے کہا کہ تم ایک نہایت ہی مخلص احمدی کے لڑکے ہو۔ میں 1905ء میں ایک دفعہ لائل پور کسی کام کے لئے گیا تو تمہارے گھر میں مہمان ٹھہرا۔ تمہارے والد نے مجھے خشکا چاول اور شلغم گوشت کھلایا تھا اور جس محبت سے میری مہمان نوازی کی تھی میں آج تک نہیں بھولا۔ اللہ اللہ کتنی معمولی سی دعوت تھی۔ لیکن اس میں کیا خلوص تھا کہ وہ خلوص 40 سال گزرنے پر بھی یاد تھا۔ میں نے کہا کہ سب حضرت اقدس مسیح پاک کی برکت تھی کہ جن کی وجہ سے یہ خوبیاں حضور کے خدام میں پیدا ہوئیں۔

میرے چھوٹے بھائی ملک محمد نذیر کو اللہ تعالیٰ نے توفیق دی کہ اس نے اپنے آپ کو حفاظت مرکز کے لئے پیش کیا۔ جب ہندو پاکستان سے لوگوں کا انخلا ہوا تو محمد نذیر قادیان میں درویشی کی زندگی بسر کر رہا تھا۔ جب تقسیم ملک کے بعد پہلا جلسہ سالانہ قادیان میں منعقد ہوا تو محمد نذیر جلسہ سالانہ کے گیٹ پر ڈیوٹی پر متعین تھا۔ اس نے دیکھا کہ ایک ضعیف احمدی جو کہ حیدرآباد (دکن) سے جلسہ پر تشریف لائے تھے۔ بار بار پیشاب کرنے کے لئے جلسہ گاہ سے اٹھتے اور ان کو جلسہ گاہ سے دور سے پیشاب کے لئے جانا پڑتا ہے۔ محمد نذیر نے ان کو کہا کہ آپ مجھ سے یہ چابی لے لیں اور یہ ساتھ والے مکان میں پیشاب کر لیا کریں تا کہ آپ کو دور نہ جانا پڑے۔ وہ بزرگ بہت خوش ہوئے اور پوچھا کہ تمہارا کیا نام ہے اور تم کس کے بیٹے ہو۔ محمد نذیر نے بتایا کہ میں شیخ خدا بخش صاحب لائل پوری کا بیٹا ہوں۔ یہ جواب سن کر اس بزرگ نے ایک ٹھنڈی سانس لی اور فرمایا واقعی تم اسی شخص کے بیٹے ہو۔ وہ بڑا مخلص انسان تھا۔ میرے بھائی کو بڑی خوشی ہوئی۔

ایک دفعہ جبکہ میری عمر 17,16 سال کی تھی میں قادیان سے جلسہ سالانہ سے واپس آ رہا تھا۔ ہم دو تین احمدی ہم عمر نوجوان ایک ڈبہ میں بیٹھے ہوئے تھے۔ ایک احمدی بزرگ جن کے نام سے میں واقف نہیں۔ مگر شکل مجھے ابھی تک یاد ہے۔ ان کی سرخ مہندی رنگی داڑھی تھی اور معمر تھے۔ انہوں نے مجھ سے پوچھا کہ تم کہاں کے رہنے والے ہو اور تمہارے والد کا کیا نام ہے۔ جب میں نے والد صاحب کا نام بتایا تو وہ کہنے لگے کہ تم واقعی خدا بخش کے بیٹے ہو۔ وہ تو فرشتہ خصلت اور نہایت مخلص انسان تھا۔

طاعون سے نجات

جب 1902ء میں طاعون کی وبا پنجاب میں پھیلی تو چونکہ یہ حضرت مسیح موعود کی صداقت کا ایک نشان تھا اور حضور کو الہام ہوا تھا۔ میں ہر شخص کو طاعون کی موت سے بچاؤں گا جو میرے گھر کی چاردیواری میں ہوگا اور تیری خاص طور پر حفاظت کروں گا۔ چونکہ حضرت اقدس نے فرمایا تھا ہمیں اس جگہ یہ نہیں سمجھنا چاہئے کہ وہی لوگ میرے گھر کے اندر ہیں جو میرے اس خاک وخشت کے گھر میں بودوباش رکھتے ہیں بلکہ وہ لوگ بھی جو میری پوری پیروی کرتے ہیں میرے روحانی گھر میں داخل ہیں۔ والد صاحب کو اس الہام کی صداقت پر اتنا ایمان تھا کہ آپ طاعون کے دنوں میں ہرگز خائف نہ تھے چنانچہ فرمایا کرتے تھے میرا ایک نوکر تھا اس کو طاعون ہوگئی جس کی وجہ سے کوئی شخص اس کے پاس نہ جاتا تھا اور وہ بیچارہ اکیلا اپنی کوٹھڑی میں رہ گیا مگر والد صاحب نے نہ صرف یہ کہ اس کی پوری تیمارداری کی بلکہ جب وہ اتنا لاغر ہوگیا کہ اپنی چارپائی سے قضائے حاجت کے لئے اور کھانے پینے کے لئے دوسروں کا محتاج تھا کہ والد صاحب اس کو قضائے حاجت کراتے اور اس کو کھانے پینے کی نہ صرف چیزیں پہنچاتے بلکہ اس کے پاس گھنٹوں بیٹھے رہتے اور تسلی دیتے۔ ہر چند لوگ آپ کو منع کرتے مگر آپ نے کسی کی اس معاملہ میں پرواہ نہ کی اور اس کے پاس برابر آتے جاتے رہے۔ وہ بیچارہ تو لقمہ اجل ہوگیا۔ مگر والد صاحب کا ایمان اتنا پختہ تھا کہ وہ متزلزل نہ ہوا۔ یہاں تک کہ ہندو اور مسلمان، سکھ، عیسائی جو بھی والد صاحب کو اس مریض کی تیمارداری کرتے دیکھتے تھے وہ حیران ہوتے تھے کہ کیسا انسان ہے کہ اپنی جان کی پرواہ نہیں کرتا۔ حالانکہ طاعون ایک متعدی مرض ہے مگر والد صاحب حضرت مسیح موعود کا الہام ان کو سنا دیتے تھے اور یہ بھی ایک دعوت الی اللہ کا موقع بن جاتا تھا۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ طاعون کے دنوں میں والد صاحب کو دعوت الی اللہ کا بہت موقع ملا۔

لائل پور میں طاعون نے اتنا زور پکڑا کہ سو سو اور دو دو سو موتوں تک روزانہ تعداد پہنچ گئی اور لوگ اتنے خائف ہوئے کہ اپنے گھر بار کھلے چھوڑ کر شہر سے باہر جنگل میں خیمہ زن ہو گئے۔ والد صاحب فرماتے تھے کہ ریل بازار میں سوائے میرے اور کوئی شخص شہر میں موجود نہ رہا اور لوگوں نے ہر چند مجھے سمجھایا کہ میں بھی شہر کو چھوڑ کر باہر جنگل میں چلا جاؤں مگر میں نے خدا تعالیٰ کے الہام پر ایمان رکھا اور لوگوں کی نصیحتوں کی کوئی پرواہ نہ کی اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل اور مسیح موعود کی برکت اور صداقت کو دنیا میں ظاہر کرنے کے لئے والد صاحب کو محفوظ رکھا۔

شریروں سے بچاؤ

جب طاعون کا زور ختم ہوا اور لوگ اپنے گھروں میں واپس آئے تو والد صاحب کو زندہ دیکھ کر بہت حیران ہوئے اور لوگ جوق در جوق حضرت والد صاحب کو ملنے کے لئے آتے اور احمدیت کی دعوت کا والد صاحب کو خوب موقع ملا۔ اور لوگ بہت متاثر تھے اور والد صاحب کی بہت عزت اور احترام کیا کرتے تھے۔ والد صاحب کی لائلپور شہر میں ہر مذہب و ملت کے لوگوں میں اس قدر عزت تھی اور احترام تھا کہ ایک دفعہ ایک متعصب اور سخت مخالف نے ایک اپنے واقف کار انسپکٹر پولیس سے مل کر والد صاحب کو ایک سنگین مقدمہ میں ماخوذ کرنا چاہا۔ آپ پر یہ الزام لگایا گیا تھا کہ بڑے بڑے نامی بدمعاش آپ کے پاس آکر ٹھہرتے ہیں چونکہ یہ واقعہ بالکل غلط اور بے بنیاد تھا اور صرف انسپکٹر پولیس سے مل کر ایک سازش کی گئی تھی۔ آپ کی پیشی پولیس کپتان کے پاس ہوئی جو کہ انگریز تھا جب والد صاحب کو سمن سے بلایا گیا تو آپ کو کچھ علم نہ تھا کہ کیا بات ہے اس لئے آپ پر کوئی گھبراہٹ نہ تھی۔ آپ دعائیں کرتے ہوئے پولیس کپتان کی کچہری میں حاضر ہو گئے۔

والد صاحب کی عادت میں داخل تھا کہ جب آپ کسی بڑے افسر کے پاس جاتے تو کمرہ میں داخل ہونے سے پہلے 33 مرتبہ حفیظ یا عزیز پڑھ کر کمرہ میں داخل ہوتے ہی افسر کے منہ پر پھونک مار دیا کرتے تھے۔ آپ نے اس دفعہ بھی ایسا ہی کیا۔ جب والد صاحب کمرہ عدالت میں حاضر ہوئے تو پولیس کپتان آپ کی شکل وصورت دیکھ کر حیران رہ گیا اور اس نے انسپکٹر پولیس سے جو وہاں پر موجود تھا پوچھا کہ کیا یہی شخص ہے جس پر یہ الزام ہے کہ اس کے پاس 10 نمبر کے بدمعاش آتے جاتے ہیں۔ جو الزام والد صاحب پر تھا وہ آپ کی شکل وصورت کے برخلاف تھا۔ والد صاحب نے بتایا کہ میں لائل پور کا شہر آباد ہونے سے پہلے یہاں پر آکر آباد ہوا تھا۔ اس لئے مجھے 40 سال لائل پور میں آباد ہوئے ہو گئے ہیں۔ لائل پور شہر کا ہر فرد مجھ سے اور میرے چال چلن کا واقف ہے۔ آپ ابھی اپنے اردلی کو حکم دیں کوئی شخص شہر سے بلوالیں خواہ وہ ہندو ہو، سکھ ہو، عیسائی ہو یا مسلمان ہو وہ میرے حق میں شہادت دے گا۔ اس بات کا کپتان پولیس پر بہت اثر ہوا۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل اور سیدنا حضرت مسیح پاک کے طفیل والد صاحب کو ایک شریر کے شر سے محفوظ رکھا۔

ایک شخص مسمی نورالدین کشمیری جس پر والد صاحب کے بہت احسان تھے۔ اس کو والد صاحب سے پرخاش ہو گئی۔ اس نے آپ کی بہت مخالفت کی۔ اس نے والد صاحب کو دعویٰ سے کہا کہ میں آپ کو اب لائل پور شہر میں نہیں رہنے دوں گا۔ چنانچہ اس نے بہت حیلے کئے اور کئی مکر و فریب کئے۔ آپ پر ایک دو مقدمات بھی جھوٹے دائر کئے۔ مگر وہ اپنی ہر تدبیر میں بری طرح ناکام ہوتا گیا۔ مگر اس کو ضد ایسی ہو گئی کہ وہ شرارت سے باز نہیں آتا تھا اور نت نئے حیلے سوچتا رہتا تھا۔ آخر کار اس نے ایک مقدمہ والد صاحب پر دائر کیا اور والد صاحب کے خلاف کئی جھوٹے گواہ پیش کر دیئے۔ مگر والد صاحب دعائیں کرتے رہے۔

عجیب بات ہے کہ یہ دشمن حضرت والد صاحب کی دعاؤں کی قبولیت کا قائل تھا۔ جس دن مقدمہ کا آخری فیصلہ ہونا تھا اس شخص نے خود مجھ سے ذکر کیا کہ میں نے اپنے آپ کو چھپائے رکھا کہ آپ کے والد صاحب کے سامنے اس وقت تک نہ آؤں جب تک عدالت کے کمرہ میں داخل نہ ہو جاؤں۔ میں نے جب اس کی وجہ اس سے دریافت کی تو اس نے کہا کہ مجھے تجربہ تھا کہ اگر کوئی شخص آپ کے والد صاحب سے دشمنی کرے تو تمہارے والد کچھ پڑھ کر اس پر پھونک مارتے تھے۔ اگر آپ کے والد پھونک مارنے میں کامیاب ہو جائیں تو معاملہ ان کے حق میں ہو جاتا تھا اور دشمن کو ناکامی ہوتی تھی۔ چنانچہ وہ خود کہتا ہے کہ میں پھونک سے بچنے کے لئے ان کے سامنے نہیں آنا چاہتا تھا۔ وہ کہتا تھا کہ جب میں عدالت کی طرف جارہا تھا تو اچھی طرح دیکھ بھال کر رہا تھا کہ مبادا میں ان کے سامنے آجاؤں اور وہ پھونک ماردیں۔ چنانچہ وہ چھپتا چھپاتا بازار میں سے گزر کر جارہا تھا کہ اچانک کیا دیکھتا ہوں کہ ایک گلی سے والد صاحب نمودار ہوئے۔ ابھی میری نظر ان پر پڑی ہی تھی کہ انہوں نے وہ پھونک ماردی جس سے میں ڈر رہا تھا۔ بس مجھے یقین ہو گیا کہ اب میں ناکام ہو جاؤں گا۔ چنانچہ ایسا ہی معرض وجود میں آیا۔ یہ اس کا آخری حملہ تھا جس میں وہ بری طرح ناکام ہوا۔ جو اس نے بلند بانگ دعویٰ کیا تھا کہ وہ والد صاحب کو لائل پور شہر میں نہیں رہنے دے گا۔ اس کا یہ حشر ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے ایسے سامان کئے کہ والد صاحب کو شہر لائل پور سے نکالنے والا بہت بے عزت ہو کر شہر لائل پور سے نکل کر تاندلیاں والا منڈی میں چلا گیا۔ مگر بڑی کسمپرسی کی حالت میں وہاں پر اپنے دن گزار کر پھر لاہور منتقل ہو گیا اور آخر اسی حالت میں بے نیل و مرام اس دنیا سے رخصت ہوا۔

ایک دفعہ مجھے عرصہ کے بعد تاندلیاں والا منڈی ایک نجی کام کے لئے جانا پڑا۔ اسی شخص نے مجھے بازار میں سے گزرتے ہوئے پہچان لیا اور میرے ساتھ بغلگیر ہو گیا اور کہنے لگا کہ میری تباہی تمہارے والد صاحب کی بددعاؤں کا نتیجہ ہے۔ میں نے بہت زیادتیاں ان پر کی تھیں جس کا خمیازہ میں بھگت رہا ہوں۔ چنانچہ وہ مجھے اپنے گھر لے گیا اور میری بڑی خاطر مدارت کی۔ اس کے قیام لاہور میں بھی میں اس کو ملتا رہا اور میرے بڑے بزرگ بھائی جناب ملک محمد شفیع صاحب لائل پوری مرحوم و مغفور بھی اسے ملا کرتے تھے مگر وہ بہت شرمندہ تھا اور بڑی ندامت محسوس کیا کرتا تھا۔ یہ تھا حشر اس انسان کا جو کہ حضرت مسیح پاک کے ایک ادنیٰ خادم کے مقابلہ پر آیا۔

قدرت سے اپنی ذات کا دیتا ہے حق ثبوت
اس بے نشاں کی چہرہ نمائی یہی تو ہے

اللہ تبارک وتعالیٰ کا یہ سلوک حضرت اقدس کے ادنیٰ غلاموں کے ساتھ تھا۔

قادیان سے عشق

حضرت والد صاحب کو قادیان اور حضرت مسیح موعود سے ایک لازوال عشق پیدا ہو گیا۔ آپ کثرت سے قادیان تشریف لے جایا کرتے تھے اور جب جاتے تو بس وہیں کے ہو جاتے۔ ہماری والدہ بہت انتظار کرنے کے بعد اپنے ملازم کو قادیان بھیج دیتیں اور وہ آپ کو بلا کر واپس لاتا۔ والد صاحب فرمایا کرتے تھے کہ قادیان میں جو مزا تھا وہ باہر نہ تھا اور جب قادیان آجاتے تو واپس جانے کو دل نہ چاہتا تھا۔ حضرت اقدس کے ساتھ سیر کو جانے کے بہت سے مواقع نصیب ہوئے اور حضور کی مجلس میں بیٹھنے اور ارشادات سننے کے مواقع میسر ہوئے حضور کی اپنی ذات میں اس قدر کشش تھی کہ جو شخص ایک دفعہ حضور سے ملاقات کر لیتا تھا وہ وہیں کا ہو جاتا تھا۔

حضرت صاحبزادہ عبداللطیف سے ملاقات

والد صاحب فرماتے تھے ایک دفعہ قادیان جانے کا ایسے وقت میں اتفاق ہوا کہ حضرت شہید مرحوم تشریف فرما تھے۔ مجھے علم نہ تھا میں اڈہ سے تانگہ سے اتر کر سیدھا مہمان خانہ میں آیا تو کیا دیکھتا ہوں کہ چند لوگ ایک حلقہ کی صورت میں مہمان خانہ میں کنوئیں کے پاس کھڑے ہیں اور ایک نہایت ہی خوبصورت شکل سفید اور سرخی مائل رنگ، مہندی رنگی داڑھی لوگوں کے حلقہ میں بیٹھا ہوا وضو کر رہا ہے۔ والد صاحب فرماتے تھے کہ ایسا خوبصورت چہرہ دیکھ کر میں بھی وہاں چلا گیا اور ایک شخص سے پوچھا کہ یہ کون بزرگ ہیں۔ تو ایک دوست نے بتایا کہ یہ شہزادہ عبداللطیف صاحب ہیں اور علاقہ خوست افغانستان سے تشریف لائے ہیں۔ چنانچہ انہوں نے وضو کیا اور تمام احباب ان کے ساتھ نماز عصر ادا کرنے بیت مبارک تشریف لے گئے۔ حضرت والد صاحب بھی ساتھ تھے۔ والد صاحب فرماتے تھے کہ حضرت صاحبزادہ صاحب نے سرخ رومی ٹوپی پہنی ہوئی تھی اور کالے رنگ کا لمبا کوٹ زیب تن کئے ہوئے تھے۔ 1903ء کا واقعہ ہے۔

حضرت والد صاحب اس دفعہ معمول سے زیادہ قادیان میں مقیم رہے اور حضرت صاحبزادہ صاحب نے جو گفتگو بعض مواقع پر حضرت اقدس سے کی اس میں شامل ہوتے رہے۔ حضرت والد صاحب حضرت صاحبزادہ صاحب کی علمی قابلیت کے بہت قائل تھے اور ان کی وجاہت اور فطرت پاکیزہ کے بہت مداح تھے۔ اللہ تعالیٰ کی ہزاروں ہزار رحمتیں اس مقدس انسان پر نازل ہوں کہ جس نے اپنی زندگی قربان کر کے احمدیت کا بیج ملک افغانستان میں بویا۔

حضرت اقدس مسیح موعود کا وصال

حضرت مسیح موعود جب لاہور میں وفات پاگئے تو لائل پور میں بھی یہ خبر پہنچ گئی اور والد صاحب لاہور سے ہوتے ہوئے قادیان پہنچ گئے۔ فرمایا کرتے تھے کہ یہ صدمہ اتنا عظیم تھا کہ برداشت سے باہر تھا۔ ہم حیران تھے کہ اب اس سلسلہ کا کیا بنے گا۔ چنانچہ جب سیدنا حضرت حکیم نورالدین صاحب کو جماعت نے متفقہ طور پر خلیفۃ المسیح الاول منتخب کر لیا تو جماعت کو ڈھارس بندھ گئی اور کچھ تھوڑا سا غم غلط ہو گیا۔ کیونکہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے علم و فضل اور تقویٰ شعاری کے دوست دشمن سب مداح تھے۔ آپ نے جس خوش اسلوبی سے جماعت کی تنظیم اور تعلیم و تربیت میں دلچسپی لی کہ جماعت اپنے پاؤں پر کھڑی ہو گئی اور دشمن پھر ایک دفعہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کی بیخ کنی دیکھ کر ناامید ہو گیا۔ یہ بابرکت دور الٰہی منشا کے مطابق 6 سال کے بعد ختم ہو گیا۔

جب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاول وفات پاگئے تو والد صاحب فرماتے تھے کہ یہ ایک عظیم صدمہ تھا جو کہ جماعت کے لئے برداشت سے باہر تھا۔ لائل پور میں جماعت تو قائم تھی مگر ان کی اپنی بیت نہ تھی۔ ایک بیت شیخ برادران نے (یعنی شیخ میاں اسماعیل، میاں مولا بخش، میاں محمد) کی تھی۔ والد صاحب نے فرمایا کہ میاں محمود احمد صاحب خلیفہ ثانی منتخب ہو گئے ہیں اور میں نے ان کی بیعت کر لی۔ تم بھی بیعت کا خط لکھ دو۔ میں نے تردد کیا۔ کیونکہ مجھے معلوم ہو گیا تھا۔ کارخانہ والے شیخ صاحبان نے میاں صاحب کی بیعت نہیں کی۔ والد صاحب نے بہت زور لگایا مگر بھائی غلام قادر واپس گاؤں کو روانہ ہو گئے۔ بھائی غلام قادر کا بیان ہے کہ میں سخت دھوپ میں دوپہر کے وقت اپنے گاؤں کو روانہ ہوا۔ میں نے گھوڑے کی لگام کو کھلا چھوڑ دیا اور خود دعا میں مشغول ہو گیا اور اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ الٰہی تو میری دستگیری فرما میں بے علم ہوں۔ چنانچہ ابھی دو میل میں شہر سے باہر آیا تھا کہ سخت دھوپ اور گرمی کی وجہ سے میں اپنا سفر جاری نہ رکھ سکا اور گھوڑے سے اتر کر ایک درخت کے سایہ میں لیٹ

گیا۔ ابھی چند منٹ ہی لیٹا تھا۔ اچھی طرح نیند بھی نہ آئی تھی کہ ایک آواز آئی غلام قادر تم نے محمود کی بیعت کر لی ہے؟ اٹھ اور جا کر بیعت کر۔ بھائی غلام قادر فرماتے ہیں میں حیران ہو کر اٹھا تو ادھر ادھر نگاہ دوڑائی مگر جنگل بیابان میں سوائے میرے اور کوئی شخص نظر نہ آیا۔ چنانچہ میں اٹھا اور گھوڑے پر سوار ہو کر سیدھا والد صاحب کے پاس آیا اور کہا کہ میری طرف سے بیعت کا خط لکھ دیں اور ساتھ ہی سارا واقعہ سنا دیا۔

جیسا کہ پہلے بتایا جا چکا ہے کہ کارخانہ والے شیخ صاحبان بہت مالدار تھے اور ان کا اثر و رسوخ بہت زیادہ تھا اور وہ تینوں بھائی غیر مبائعین کی پارٹی میں شامل ہو گئے تھے۔ اس لئے انہوں نے اپنے روپیہ اور اثر و رسوخ سے کام لے کر بہت کوشش کی کہ کسی طرح والد صاحب غیر مبائعین کے ساتھ شامل ہو جائیں اور لائل پور شہر کی احمدی جماعت کے افراد کثرت سے ان کے ساتھ شامل ہو جائیں مگر ان کی تمام کوششیں رائیگاں گئیں اور والد صاحب کے مقابلہ میں ان کا روپیہ اور اثر و رسوخ کوئی کام نہ آ سکا۔

مرکز سلسلہ سے والد صاحب کی عقیدت

حضرت والد صاحب قادیان کثرت سے جایا کرتے تھے اور جلسہ سالانہ سے کبھی بھی غیر حاضر نہیں ہوتے تھے۔ میں نے خود حضرت والد صاحب سے سنا ہے فرماتے تھے کہ میں نے اپنے دوستوں سے کہا ہوا تھا کہ جس جلسہ سالانہ پر میں حاضر نہ ہوا تو سمجھ لینا کہ میں اس دنیا میں موجود نہیں ہوں۔ ان الفاظ سے پتہ لگتا ہے کہ والد صاحب کو مرکز احمدیت سے کتنی محبت اور عقیدت تھی۔ حضرت والد صاحب کے قادیان بار بار جانے کی وجہ سے آپ کا حلقہ احباب بہت وسیع تھا اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کے اولین بزرگوں میں سے شاید ہی کوئی ایسا ہوگا جو حضرت والد صاحب کا واقف نہ ہو اور پھر والد صاحب کے ان سے ذاتی تعلقات نہ ہوں۔

وفات

حضرت والد صاحب کو اللہ تعالیٰ نے اچھی صحت عطا کی ہوئی تھی آپ کبھی بیمار نہ ہوئے تھے۔ ایک دفعہ ہی بیمار ہوئے اور یہ بیماری جان لیوا ثابت ہوئی۔ آپ صرف ایک مہینہ بیمار رہے آپ کو اسہال کی تکلیف ہوگئی اور دن بدن کمزوری بڑھتی گئی۔ مگر آخری دنوں میں طبیعت سنبھل گئی۔ چونکہ والد صاحب ہمیشہ باجماعت نماز بیت الذکر میں ادا کرتے تھے مگر بیماری میں بیت میں نہ جا سکتے تھے آخری دن آپ عصر کی نماز ادا کرنے بیت میں تشریف لے گئے۔ خاکسار راقم الحروف بھی ساتھ تھا جب نماز بیت میں ادا کر کے واپس گھر تشریف لائے تو بہت خوش تھے اور مجھے کہنے لگے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے آج مجھے توفیق دی ہے کہ میں بیت میں جا کر نماز ادا کر کے آیا ہوں چنانچہ اس خوشی کا بار بار ذکر فرماتے ہوئے اپنی چارپائی پر لیٹ گئے۔ میں آپ کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔ آپ مجھ سے باتیں کر رہے تھے کہ مغرب کی نماز کی نداء ہوگئی اور عین اس وقت جبکہ نداء ہو رہی تھی آپ نے مجھ سے پانی پینے کے لئے مانگا۔ میں آپ کو پنکھا کر رہا تھا۔ چنانچہ میں نے چارپائی سے اٹھ کر بھائی صاحب کو آواز دی کہ پانی کا گلاس لاؤ والد صاحب کی چارپائی نیچے دالان میں تھی اور گھر کے افراد مکان کی چھت پر تھے کیونکہ گرمیوں کا موسم تھا۔ میں یہ آواز دے کر واپس چارپائی کی طرف آیا تو کیا دیکھتا ہوں کہ حضرت والد کا سارا جسم یکدم کانپا اور آنکھیں پتھرا گئیں۔ میں یہ نظارہ دیکھ کر حیران رہ گیا اور زور سے چیخ ماری گھر کے سب افراد جلدی سے نیچے اترے مگر اس وقت تک حضرت والد صاحب کی روح قفس عنصری سے پرواز کر کے اپنے مولا کے حضور حاضر ہو چکی تھی۔

اللہ تعالیٰ کی بیشمار رحمتیں ان کی روح پر نازل ہوں اور اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے ان کی مغفرت فرمائے۔ ان کے گناہوں کو اپنے فضل سے بخش دے۔ ان کی حقیر خدمات کو قبول فرمائے اور قیامت تک ان کے درجات بلند کرتا چلا جائے۔

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

مکرم حکیم منور احمد عزیز صاحب

صندل سفید کے خواص اور چند نسخے

مختصر تعارف

صندل کے درخت کی اونچائی تیس سے چالیس فٹ تک عموماً ہوتی ہے۔ لیکن بعض درخت اس سے بھی بڑھ جاتے ہیں۔ یہ ہندوستان کا مشہور درخت ہے۔ اس کے تنے کی گولائی تین فٹ تک تقریباً ہوتی ہے۔ یہ سدا بہار درخت یعنی بارہ ماہ ہرا بھرا رہنے والا درخت میسور، کوئمبٹور، پونا، گجرات، کاٹھیاواڑ، کرناٹک، تامل ناڈو، مالابار اور دیگر کئی علاقوں میں پایا جاتا ہے۔ مثلاً مشرقی جاوا وغیرہ۔

شناخت

اس کا درخت چالیس فٹ کے لگ بھگ اونچا اور تنے کی گولائی تین فٹ ڈالیاں پتلی اور لٹکی ہوئی پتے ہلکے اخروٹ کے پتوں کی طرح ایک دوسرے کے آمنے سامنے ہوتے ہیں۔ پھول بھورے گہرے بینگنی رنگ کے پھل خوشوں کی شکل میں کالے رنگ کے ان میں سے ایک بیج نکلتا ہے۔ صندل کے درخت کے تنے کا وہ حصہ جو زمین میں ہوتا ہے کی لکڑی سفید بے بو ہوتی ہے۔ درمیانی حصے میں لکڑی قدرے زردی مائل اور بے حد خوشبودار ہوتی ہے۔ صندل کی لکڑی سب سے بہتر وہ ہے۔ جو نہایت خوشبودار کم ریشہ والا سخت اور چرب دار ہو۔ صندل کا درخت پچاس سال میں پختہ ہوتا ہے۔ اس پر جون سے ستمبر اور پھر نومبر سے فروری تک پھول اور پھل لگتے ہیں۔

صندل کی جڑ سے نسبتاً تیل زیادہ حاصل ہوتا ہے۔ عام طور پر ایک کلو صندل کی لکڑی سے ایک سو ملی لیٹر تیل نکلتا ہے۔ تیل گاڑھا تیز خوشبودار اس میں سفیڈ لول نامی جوہر نوے فیصد تک پایا جاتا ہے۔

سب سے اعلیٰ صندل کی لکڑی درخت کے اس مقام کی ہے۔ جو زمین کے نیچے اور جڑ کے ریشوں سے اوپر ہوتا ہے۔ اسے کاٹ کر دو تین ماہ کے لئے زمین میں دفن کر دیتے ہیں۔ اس سے تنے کے اوپر والی سفید لکڑی کو دیمک کھا لیتی ہے اور اندر کی زردی مائل لکڑی جوں کی توں رہتی ہے۔ اس کو دیمک یا گھن نہیں لگتا۔ صندل کی طاقت تیس برس تک قائم رہتی ہے۔

افعال و استعمال

صندل دل، دماغ کو طاقت اور فرحت دیتا ہے۔ تبخیر معدہ کو روکتا ہے۔ گرمی سے سکون دیتا۔ ورم کو تحلیل کرتا۔ خون کو صاف سوزش معدہ کو دور اور صفراوی دستوں کو بند کرتا ہے۔ سینہ اور پیاس کو دور کرتا۔ گرمی کے سردرد و نزلہ گرمی میں مفید ہے۔ نسیان کو دور کرتا ہے۔ چہرہ کی رنگت نکھارتا۔ بھوک بڑھاتا۔ پیٹ کے کیڑوں کو مارتا۔ پیشاب کی جلن کو دور کرتا۔ صندل کا لیپ درد کے لئے بہت ہی مفید ہے۔

ذائقہ

قدرے تلخ و خوشبودار۔ مزاج سرد خشک درجہ دوم۔ مقدار خوراک پانچ سے سات ماشہ۔ روغن پانچ سے پندرہ بوند تک۔ مصلح شہد خالص۔ مضر زیادہ مقدار میں استعمال کرنا۔ مردانہ صحت میں کمزوری پیدا کرتا ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کا مشہور زمانہ نسخہ صندل پوڈر

صندل سفید، صندل سرخ، برگ حنا، پاپڑا، برگ نیم، مجیٹھ، گری، ہرمچی، ملٹھی، کچور برابر وزن
دو دو رتی صبح شام ہمراہ تازہ پانی۔

بے حد مصفیٰ خون، پھوڑے پھنسی، سرخباد، خارش، کیل، مہاسے، چھائیوں کو ختم کرتا جگر اور رحم کو طاقت دیتا۔ جنین کی حفاظت کرتا۔ مرض اٹھرا سے نجات دلاتا تندرست، طاقتور، عقلمند نرینہ اولاد سے نوازتا ہے۔

شربت صندل

دل کی گھبراہٹ و جگر معدہ کی گرمی کو زائل کرتا گرمی کے دردسر کو آرام دیتا۔ طریقہ تیاری برادہ صندل سفید 100 گرام، عرق گلاب خالص ڈیڑھ کلو۔ رات کو عرق گلاب میں برادہ صندل کو بھگو دیں۔ صبح معمولی جوش دے کر چھان لیں اور ڈیڑھ کلو چینی ملا کر پکا لیں اور پچاس گرام دودھ ڈال کر کف گیر سے اوپر جو میل جمے اتار دیں ٹھنڈا کر کے بوتلوں میں بھر لیں 25 سے 50 گرام تک پانی میں ملا کر استعمال کریں۔

وضاحت: اگر برادہ صندل کو زیادہ دیر تک جوش دیا جائے یا برادہ صندل کو چھان مل کر شربت تیار کیا جائے تو شربت کا ذائقہ کڑوا ہو جاتا ہے۔

روغن صندل

درد صفراوی میں صندل کا تیل کنپٹی و پیشانی پر لگانے سے درد کو آرام آ جاتا ہے۔

روغن صندل 10 قطرے دودھ گائے نیم گرم میں ملا کر دینا پیشاب کی نالی کے پرانے زخموں کے لئے مفید ہے۔

بیس بوند روغن صندل موسم گرما میں دودھ کی لسی میں دینا پیشاب کی نالی کے پرانے امراض کے علاوہ سوزاک اور آتشک کے لئے بھی مفید ہے۔

روغن صندل دو دو بوند بتاشہ میں ڈال دینا خشک اور بلغمی کھانسی کو مفید ہے۔

چہرہ کی چھائیاں

صندل سفید، صندل سرخ، بالچھڑ، تل کالے، تخم سرسوں، زیرہ سیاہ، لودھ پٹھانی، ناگر موتھا، ہلدی، مجیٹھ، کافور، مغز بادام ہر ایک 20 گرام، سوڈا بیٹھا آئی سی آئی 60 گرام، زعفران 4 گرام لکس صابن سفید 100 گرام تمام ادویات کو کوٹ چھان کر باریک سفوف تیار کر لیں۔ پھر گائے کے دودھ میں تھوڑا سا ملا کر چہرے پر آہستہ آہستہ ملیں۔ ایک گھنٹہ بعد نیم گرم پانی سے دھو کر روغن ناریل خالص تین بوند چہرہ پر مل لیں۔ صرف ایک ماہ ایسا کرنے سے اور صندل پوڈر کھانے سے چہرہ گلاب کے پھول کی طرح ہو جائے گا۔

☆......☆......☆

طامس رو

جنوبی ایشیائی تاریخ میں 1615ء بہت اہمیت رکھتا ہے۔ اسی سال شاہ انگلستان، جیمز اول کا سفیر سرطامس رو مغل بادشاہ جہانگیر کے دربار میں حاضر ہوا اور اپنی اسناد سفارت پیش کیں۔

سرطامس تین برس تک مغل دربار میں رہا۔ وہ ایک ماہر سفارتکار تھا۔ اس نے ہندوستان میں جہانگیر اور دیگر امراء کے ساتھ راہ و رسم پیدا کی پھر بڑی دانشمندی سے ایسٹ انڈیا کمپنی کے لئے تجارتی مراعات حاصل کر لیں۔

فاروق قیصر کے کالم پتلی تماشا سے ماخوذ

ہم کہ ٹھہرے اجنبی

رات لوڈ شیڈنگ کے دوران دوستوں میں یہ بحث چھڑی رہی کہ ہم لوگ کون ہیں؟ کسی نے کہا کہ ہم شتر بے مہار جیسی قوم ہیں جس کا جدھر منہ اٹھے ادھر کو چل پڑتی ہے۔ کسی نے کہا کہ ہم اس بھینس کی مانند ہیں جسے سیاسی لاٹھی سے جدھر جی چاہے ہانک لو۔ انکل سرگم کہنے لگا کہ ہم سولہ کروڑ کا ایک ہجوم ہیں جو صرف تقریریں سننے کے لئے جمع ہے۔ قائداعظم کے بعد ہمارا کوئی قومی لیڈر نہیں بنا، جتنے لیڈر تھے وہ سب صوبائی لیڈر تھے۔ ہم صرف نام کے مسلمان ہیں، سر پہ سفید ٹوپیاں رکھے نماز تو پڑھتے ہیں مگر نماز کا مطلب نہیں جانتے۔ قرآن گھر میں سجا کر رکھتے ہیں مگر اس کا مطالعہ نہیں کرتے۔ ہم میں سچے مسلمان سے زیادہ ایک پکے منافق والی ساری باتیں پائی جاتی ہیں۔ اس کی ایک مثال لاہور کا سب سے اہم اور معتبر مقام داتا صاحب کا دربار ہے۔ یہ وہ مقام ہے جہاں ہر وقت عقیدت مندوں کا ایک میلہ سا لگا رہتا ہے۔ اس مقدس مقام پہ آجکل جس ہجوم کا قبضہ ہے ان میں اکثریت ان کی ہے جو داتا صاحب کی تعلیمات پہ عمل کرنا تو کجا، اسلام اور دین کی الف ب سے بھی واقف نہیں۔ یہ لوگ خود کو داتا صاحب کا فقیر کہتے ہیں، خود نماز ادا کرنا تو ایک طرف، نمازیوں کو محویت سے نماز پڑھنے نہیں دیتے، روٹی مانگ کر کھاتے ہیں اور چرس خرید کر پیتے ہیں، نیاز کی دیگیں اپنے ہی بندوں میں تقسیم کر کے انہی سے تقسیم شدہ دیگوں کے چاول واپس لے کر اس کی دوبارہ دیگ بنا کر بیچتے ہیں، حاضری دینے والوں سے کیش خیرات نہ ملنے پر ان کے لباس نوچ لیتے ہیں، بھیک نہ دینے پہ بددعائیں دیتے ہوئے خداترس لوگوں کو مذہبی بلیک میل کرتے ہیں۔ افسوس کا مقام ہے کہ داتا صاحب جیسی بڑی ہستی کے دربار پہ ہمیں اسلامی معاشرے کی ایک ایسی تصویر دیکھنے کو ملتی ہے جسے دیکھ کر غربت جہالت اور نشے کا تصور ہی ابھرتا ہے۔ داتا صاحب کے یہ فقیر داتا صاحب سے مانگنے کی بجائے حاضری دینے والے ان لوگوں سے مانگتے ہیں جو خود گنہگار ہیں، جو دودھ میں سارا سال پانی ڈال کر بیچتے ہیں اور گیارہویں شریف والے دن دودھ کی نیاز دے کر اپنے سالانہ گناہ دھوتے ہیں، جو سارا سال مجرے بھی کرتے ہیں، دربار پہ ماتھا ٹیک کر کمائی میں برکت کی دعائیں بھی مانگتے ہیں اور وہ جو فلم کی کامیابی کے لئے نذرو نیاز کے لئے حاضریاں دیتے ہیں، اپنی فلموں کا افتتاح جمعہ کے مبارک دن پہ کرتے ہیں تا کہ اس مقدس دن پہ اللہ ان کی بنائی ہوئی حیا سوز فلم میں برکت ڈالے۔ ہم وہ لوگ ہیں جو کہتے کچھ ہیں اور کرتے کچھ ہیں۔ ہمارے اداروں کے قیام کا مقصد کیا تھا؟ مگر اب ان کا مطلب کچھ نکلتا ہے۔ مثلاً پیٹرول پمپ کو دیکھ کر ہمیں گاڑی میں پیٹرول ڈلوانے کی بجائے کم تول اور ملاوٹ کا خیال آجاتا ہے۔ سرکاری ملازم کو دیکھ کر ہمیں سستی تساہل اور کام چوری کا یقین ہو جاتا ہے۔ گوالے کو دیکھ کر پانی یاد آجاتا ہے۔ پولیس کو دیکھتے ہی رشوت کا تصور ابھرتا ہے۔ بسوں ویگنوں کو دیکھ کر موت اور ٹریفک سگنلز کو دیکھ کر قانون شکنی یاد آتی ہے۔ دکانداروں کو دیکھ کر سچ پر سے یقین اٹھ جاتا ہے۔ سمگلنگ کی چیک پوسٹوں پہ سختی دیکھ کر غیر ملکی مصنوعات سے بھرے بازار یاد آجاتے ہیں۔ ایئرپورٹ پہ مسافروں کا رش دیکھ کر مہنگائی جھوٹ لگتی ہے۔ فلمیں دیکھو تو سینسر بورڈ پہ یقین اٹھ جاتا ہے۔ تھیٹر دیکھو تو شرم یاد آجاتی ہے اور ٹی وی دیکھو تو سب کچھ بھول جاتا ہے کہ ہم کون ہیں؟ ہماری ثقافت کیا ہے؟ ہماری منزل کیا ہے اور ہمارا راستہ کیا ہے؟ اگر ہمارے ملک کا دارالخلافہ اسلام آباد ہے تو ہمارے لیڈروں کا دارومدار لندن اور واشنگٹن کیوں ہے؟ ہم امریکہ سے خائف ہی رہتے ہیں اور اسی کا ویزا حاصل کرنے کے لئے تن، من اور دھن کی بازی لگا دیتے ہیں۔ ہم برطانیہ کو سامراج کہتے ہیں اور بھاگ کر اسی کی سیاسی پناہ لیتے ہیں۔ ہم دولت اپنے ملک سے کماتے ہیں اور جمع دوسرے ملکوں میں کرتے ہیں۔ ہم گورے سے آزادی حاصل کرنے کے نغمے اسی کی گود میں بیٹھ کر گاتے ہیں۔ ہم دعا عربی میں مانگتے ہیں اور درخواست انگریزی میں لکھتے ہیں۔ ہم اللہ پہ ایمان اور امریکہ پہ بھروسہ رکھتے ہیں۔ ہمارے پھل غریب کے لئے اور قیمت رکھتے ہیں اور امیر کے لئے اور قیمت۔ ہمارے تعلیمی ادارے غریب کے بچوں کے لئے اور، اور امیر کے بچوں کے لئے اور ہوتے ہیں۔ بلوں اور ٹیکسوں کے مارے عوام ٹکٹ خرید کر عوامی کلاس میں سفر کرتے ہیں اور انہی کے ٹیکسوں پہ پلنے والے وی آئی پی بن کر فرسٹ کلاس میں مزے کرتے ہیں۔ ہمارے گلوکار سرکاری پروگراموں میں ملی نغمے گاتے ہیں اور پرائیویٹ فنکشنز میں بھارتی نغمے گا کر روزی کماتے ہیں۔

ہم جب اقتدار میں ہوتے ہیں تو اپنے مخالفین کے ہاتھوں میں ہتھکڑیاں پہناتے ہیں اور پھر اپنے مفاد کے لئے انہیں مخالفین کے ہاتھوں میں ہاتھ ڈال کر ''ہم ایک ہیں'' کا نعرہ لگاتے ہیں۔ ہم وہ ایک ہیں جو اپنے مفاد کے لئے تو ایک ہیں مگر کالا باغ ڈیم جیسے قومی اور عوامی مفاد میں اتفاق نہیں رکھتے۔ ہم پاکستان کی آزادی کا سالانہ جشن ''سرکاری جوش و جذبے'' سے مناتے ہیں۔ ہر طرف ''سلام پاکستان'' کے نعرے گونجتے ہیں، شاعروں کو پیسے دے کر قومی نغمے لکھوائے جاتے ہیں اور گلوکاروں کو پیسے دے کر قومی نغمے گوائے جاتے ہیں۔ 14/اگست کے دن حاکم سیاستدان ہر تقریب میں چیف گیسٹ بن کر سالہا سال پرانی تقریروں کو دہراتے ہیں اور آزادی کے نعرے لگوا کر اپنا سرکاری فرض پورا کرتے ہیں۔ سوچنے والی بات یہ ہے کہ ساٹھ برسوں سے ہم آزادی کا جشن مناتے چلے آرہے ہیں اور ہر سال گزرے ہوئے سال کو اچھا سمجھتے ہیں؟ ہم میں جن کے بڑے کام اور بڑے نام تھے وہ اب ہم میں نہیں رہے۔ اب کوئی فیض، فراز، قاسمی، نور جہاں، مہدی حسن، نصرت فتح علی والا کلاسیکل کام نہیں پیدا ہو رہا۔ ہم نے ادارے بنائے نہیں بلکہ بنے ہوئے اداروں کو پامال کیا ہے۔ ہمارا ایمان اب شرافت پہ نہیں بلکہ رشوت پہ ہے جس سے انصاف تک خریدا جاتا ہے۔ ہمارے ہیروز بدل چکے ہیں۔ اب ہمارے ہیروز محمد بن قاسم اور صلاح الدین ایوبی نہیں بلکہ شاہ رخ خان اور رانی مکھرجی ہیں۔ ہم نے ان اٹھاون سالوں میں نہ کوئی شناخت بنائی اور نہ ہی اپنی الگ پہچان۔ ہماری شناخت اسلام سے تھی جسے اب بتاتے ہوئے ہم اب شرم محسوس کرتے ہیں۔ سرگم نے ٹھیک کہا کہ ہم سولہ کروڑ کی مسلمان قوم تو نہیں بن سکے، سولہ کروڑ کا ہجوم بن چکے ہیں، سولہ کروڑ کے تماش بین بن چکے ہیں۔ کاش ہمارے ''سلام پاکستان'' کہنے پہ ہمیں پاکستان کی طرف سے وعلیکم سلام کا جواب بھی ملتا۔ مگر ابھی تک ہم اور ہمارے ملک کے درمیان اتنی ہی اجنبیت ہے جتنی کہ فیض احمد فیض نے اپنے شعر میں بیان کی ہے کہ

ہم کہ ٹھہرے اجنبی اتنی ملاقاتوں کے بعد
پھر بنیں گے آشنا کتنی مداراتوں کے بعد؟

(جنگ 12 جون 2008ء)

موت کے منہ سے بچالیا

حضرت مولانا محمد صادق صاحب سماٹری اللہ تعالیٰ کی غیر معمولی تائید و نصرت اور معجزانہ حفاظت کا ایک ایمان افروز واقعہ بیان کرتے ہیں۔ یہ اس زمانہ کی بات ہے جب جنگ عظیم ثانی کے دوران جاپان نے اپنا تسلط انڈونیشیا تک وسیع کر لیا تھا۔ ان کے کامل اقتدار کا یہ عالم تھا کہ اپنی من مانی کارروائیاں کرتے۔ کسی کے متعلق ذرا سی بھی شکایت پہنچتی تو فوراً اس کی موت کا بہانہ بن جاتا۔ نہ کوئی تحقیق ہوتی نہ کوئی تفتیش۔ بس فیصلہ سنا دیا جاتا بلکہ عموماً فیصلہ سنانا بھی ضروری نہ سمجھا جاتا۔ فوراً ہی سزائے موت نافذ کر دی جاتی۔ آپ بیان فرماتے ہیں کہ دو شکایات کی بناء پر میرے متعلق جاپانی حکومت نے قتل کا فیصلہ کیا اور مذکورہ بالا پس منظر میں نہ اپیل کی گنجائش تھی اور نہ بچنے کی کوئی امید۔ ایک مومن کا واحد سہارا اس کا خدا ہوتا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ سے دعا کی گئی تو اس نے بذریعہ خواب یہ اطلاع دی کہ جاپانی حکومت اپنے برے انجام کو پہنچنے والی ہے۔ یہ خواب اپریل 1945ء کی ہے۔ چند ماہ کے اندر اندر 14/اگست کو جاپانی حکومت نے ہتھیار ڈال دیئے۔ اس فیصلہ کا اعلان انڈونیشیا میں 22/اگست کو ہوا۔

جاپانی حکومت کی شکست کے بعد حکومت جاپان کے کاغذات سے معلوم ہوا کہ 23 اور 24/اگست کی درمیانی رات 65 آدمیوں کو قتل کرنے کا فیصلہ کیا گیا تھا اور ان میں مولانا محمد صادق صاحب سماٹری کا نام سرفہرست تھا۔ اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کا کرشمہ دیکھئے کہ اللہ تعالیٰ نے اس حکومت کو اپنا فیصلہ نافذ کرنے کی مہلت تک نہ دی اور اللہ تعالیٰ کے طاقتور دست قدرت نے ایک مجاہد فی سبیل اللہ کو کس طرح موت کے منہ سے بچالیا جبکہ موت کے سائے اس کے سر پر منڈلا رہے تھے اور فیصلہ کے نفاذ میں صرف چند گھنٹے باقی تھے! (ایمان افروز واقعات ص 43,42)

بابرکت فیصلہ

خدا کے خلیفہ کا جو فیصلہ ہے
اسی میں ہی سب مومنوں کا بھلا ہے
نہ اس بار ہم جا سکے قادیاں میں
اسی میں ہی مولیٰ مرے کی رضا ہے
نہ غمگین ہونا مرے پیارے بھائیو
وہی دے گا خوشیاں جو قادر خدا ہے
کرے گا وہ پورے جو وعدے کئے ہیں
وہی ہو گا اک دن جو اس نے کہا ہے
خدا ہم کو ہر شر سے محفوظ رکھے
یہ مومن کی اپنے خدا سے دعا ہے

خواجہ عبدالمومن

حضرت عبداللہ بن حارث بن قیسؓ۔ بدری صحابی

مہاجرین حبشہ میں سے تھے۔ وہ اور ان کے بھائی سائب بن حارث نے غزوہ طائف میں شہادت پائی تھی۔ آپؓ شاعر تھے اور مبرق کہلاتے تھے۔ ہجرت حبشہ کے دوران حمدیہ اشعار کہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 92247 میں ثاقب رشید

ولد رشید احمد بٹ قوم کشمیری پیشہ طالبعلم عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھرم پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-8-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ثاقب رشید۔ گواہ شدنمبر 1 رشید احمد بٹ ولد میاں محمد۔ گواہ شدنمبر 2 ظہیرالدین بابر ولد سردار عبیدالدین احمد

مسل نمبر 92248 میں نسیم ساجد

زوجہ ساجد اقبال نون قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونترہ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-10-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے (2) طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسیم ساجد۔ گواہ شدنمبر 1 مبشر اقبال نون ولد خالد احمد نون۔ گواہ شد نمبر 2 ساجد اقبال نون خاوند موصیہ

مسل نمبر 92249 میں لبنیٰ بشیر

بنت بشیر احمد طاہر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باغ محلّہ بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-10-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ لبنیٰ بشیر۔ گواہ شدنمبر 1 بشیر احمد طاہر والد موصیہ وصیت نمبر 35413۔ گواہ شدنمبر 2 یونس علی آصف وصیت نمبر 25581

مسل نمبر 92250 میں امتہ القیوم فوزیہ

بنت نذیر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ القیوم فوزیہ۔ گواہ شدنمبر 1 چوہدری نذیر احمد ولد علی محمد۔ گواہ شدنمبر 2 نصیر احمد چوہدری ولد چوہدری محمد دین

مسل نمبر 92251 میں عنیفہ رعنا

بنت نذیر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عنیفہ رعنا۔ گواہ شدنمبر 1 چوہدری نذیر احمد۔ گواہ شدنمبر 2 نصیر احمد چوہدری

مسل نمبر 92252 میں رملہ صنوبر

بنت نذیر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رملہ صنوبر۔ گواہ شدنمبر 1 چوہدری نذیر احمد۔ گواہ شدنمبر 2 نصیر احمد چوہدری

مسل نمبر 92253 میں سعدیہ تبسم

بنت شریف احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-9-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعدیہ تبسم۔ گواہ شدنمبر 1 چوہدری نذیر احمد۔ گواہ شدنمبر 2 نصیر احمد چوہدری

مسل نمبر 92254 میں عطیۃ المصور

بنت مبشر احمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عطیۃ المصور۔ گواہ شدنمبر 1 مبشر احمد والد موصیہ۔ گواہ شدنمبر 2 نصیر احمد چوہدری ولد چوہدری محمد دین

مسل نمبر 92255 میں ظل ھما

بنت چوہدری ثناء اللہ باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھیوہ باجوہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ظل ھما۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ سمیع اللہ ولد چوہدری ثناء اللہ باجوہ۔ گواہ شدنمبر 2 حمید احمد باجوہ معلم سلسلہ وصیت نمبر 58639

مسل نمبر 92256 میں رخسانہ کوثر

بنت چوہدری ثناء اللہ باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھیوہ باجوہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رخسانہ کوثر۔ گواہ شدنمبر 1 حافظ سمیع اللہ باجوہ۔ گواہ شدنمبر 2 حمید احمد باجوہ معلم سلسلہ

مسل نمبر 92257 میں آمنہ نواز

بنت محمد نواز باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھیوا باجوہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آمنہ نواز۔ گواہ شدنمبر 1 محمد نواز باجوہ والد موصیہ۔ گواہ شدنمبر 2 حمید احمد باجوہ معلم سلسلہ

مسل نمبر 92258 میں بشریٰ بیگم

بیوہ مبشر احمد سنوری (مرحوم) قوم سنوری آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منصور آباد کالونی میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 گرام مالیتی -/11000 روپے (2) بینک بیلنس -/152500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2000 +-/1000 ماہوار بصورت پنشن خاوند + از بچگان مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ بیگم۔ گواہ شدنمبر 1 وحید احمد سنوری وصیت نمبر 45646۔ گواہ شدنمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 92259 میں عمر شفیق گوندل

ولد شفیق احمد گوندل قوم گوندل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن میرپورخاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمر شفیق گوندل۔ گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد گوندل وصیت نمبر 55302۔ گواہ شدنمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 92260 میں عروسہ ظفر

بنت ظفر اقبال قوم سراء پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھولن آباد میر پورخاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-11-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عروسہ ظفر۔ گواہ شدنمبر 1 ظفر اقبال والد موصیہ۔ گواہ شدنمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 92261 میں محمد یاسین خاں

ولد بڈھو خاں قوم مرڈانی بلوچ پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھولن آباد میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد یاسین خاں۔ گواہ شدنمبر 1 تنویر احمد گوندل وصیت نمبر 55302۔ گواہ شدنمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 92262 میں انصر محمود

ولد مصور احمد قوم سدھو پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنھور کالونی میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 20-10-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انصر محمود۔ گواہ شد نمبر 1 مصور احمد والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 92263 میں وسیم احمد

ولد عبدالوہاب قوم سوڈھا شیخ پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نگر پارکر ضلع تھرپارکر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وسیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ملک محمود احمد خاں وصیت نمبر 34253۔ گواہ شد نمبر 2 محمد فیاض اللہ فاتح ولد نظیر الاسلام

مسل نمبر 92264 میں لال دین

ولد حمید احمد قوم شیخ (گوئیل) پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نگر پارکر ضلع تھرپارکر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لال دین۔ گواہ شد نمبر 1 ملک محمود احمد خاں وصیت نمبر 34253۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر سلیمان ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 92265 میں ممتاز طاہر

زوجہ طاہر سلیمان قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نگر پارکر ضلع تھرپارکر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے (2) طلائی زیور 30 گرام اندازاً مالیتی -/63000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ممتاز طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر سلیمان خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عزیز احمد بھٹی وصیت نمبر 30888

مسل نمبر 92266 میں شوکت علی چوہان

ولد پرویز احمد قوم چوہان پیشہ کارکن عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مٹھی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-10-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شوکت علی چوہان۔ گواہ شد نمبر 1 محمد انور شہزاد وصیت نمبر 37115 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر الطاف حسین بلوچ وصیت نمبر 62338

مسل نمبر 92267 میں ناصرہ بی بی

زوجہ یعقوب احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 170/10R ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے چار تولے مالیتی -/108000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناصرہ بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک علی ولد محمد صدیق۔ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد کشمیری وصیت نمبر 30781

مسل نمبر 92268 میں طارق احمد شاہد

ولد چوہدری عبدالمجید قوم راجپوت بھٹی پیشہ کاروبار عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھارو ضلع ٹھٹھہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طارق احمد شاہد۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد شاہد مربی سلسلہ وصیت نمبر 23184۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد زاہد ولد چوہدری عبدالمجید

مسل نمبر 92269 میں مبارکہ بیگم

زوجہ احسان اللہ ہنجراء قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پریم کوٹ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے (2) طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/110000 روپے (3) مویشی مالیتی -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبارکہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری ناصر جاوید ہنجراء۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد قمر مربی سلسلہ

مسل نمبر 92270 میں محمد افضل

ولد غلام محمد قوم رحمانی پیشہ دکاندار عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پریم کوٹ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-8-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 3 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/110000 روپے (2) سوا تین مرلے پلاٹ مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دکاندار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد افضل۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد ولد مبارک احمد۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد قمر مربی سلسلہ

مسل نمبر 92271 میں محمد اکبر

ولد لال دین قوم مسلم شیخ پیشہ مزدوری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پریم کوٹ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 20-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ مکان مالیتی -/70000 روپے (2) بکریاں 2 عدد مالیتی -/6000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اکبر۔ گواہ شد نمبر 1 احمد سلام معلم سلسلہ وصیت نمبر 33006۔ گواہ شد نمبر 2 محمد علیشا وصیت نمبر 57175

مسل نمبر 92272 میں اکرام اللہ

ولد مقصود احمد قوم مسلم شیخ پیشہ مزدوری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پریم کوٹ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 29-8-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 5 مرلہ رہائشی مکان کا 1/5 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے سالانہ بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اکرام اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد ولد مبارک احمد۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد قمر مربی سلسلہ

مسل نمبر 92273 میں شریفہ صدیقہ

زوجہ ماسٹر محمد ایوب قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمندری ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/8000 روپے (2) طلائی زیور 1/2 تولہ اندازاً مالیتی -/12000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شریفہ صدیقہ۔ گواہ شد نمبر 1 نداء الحق ندیم مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 مصباح الدین محمود مربی سلسلہ

مسل نمبر 92274 میں حافظہ فارعہ منصور

بنت منصور احمد تاثیر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-9-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-11-08 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حافظہ فارعہ منصور گواہ شد نمبر 1 منصور احمد تاثیر والد موصیہ وصیت نمبر 46100 گواہ شد نمبر 2 سید مبشر احمد ولد سید شوکت علی

مسل نمبر 92275 میں منصورہ حفیظ

زوجہ میاں عبدالحفیظ بصیر قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میر پور (A.K) بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 20 تولے مالیتی اندازاً -/480000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منصورہ حفیظ۔ گواہ شد نمبر 1 میاں عبدالرزاق رازی۔ گواہ شد نمبر 2 میاں عبدالحفیظ بصیر خاوند موصیہ

مسل نمبر 92276 میں عالیہ یوسف بٹ

بنت محمد یوسف بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میر پور (A.K) بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عالیہ یوسف بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد یوسف بٹ والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 میاں عبدالرزاق وصیت نمبر 28142

مسل نمبر 92277 میں ایاز احمد یوسف

ولد محمد یوسف بٹ قوم بٹ کشمیری پیشہ طالب علم عمر 15 سال

بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرپور (A.K) بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-7-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ایاز احمد یوسف۔ گواہ شد نمبر 1 محمد یوسف بٹ والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 میاں عبدالرزاق وصیت نمبر 28142

مسل نمبر 92278 میں رشید احمد

ولد غلام حسین قوم گوندل جٹ پیشہ زمینداری عمر 80 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 84 فتح ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی سوا چھ ایکڑ مالیتی -/1250000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/15000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رشید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر اقبال ولد خضر حیات۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ارشد ولد رشید احمد

مسل نمبر 92279 میں زبیر فریاد

ولد نصر اللہ خاں قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 84 فتح ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/16500 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زبیر فریاد۔ گواہ شد نمبر 1 خالد پرویز گوندل ولد رشید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر اقبال ولد خضر حیات

مسل نمبر 92280 میں لقمان احمد طاہر

ولد طاہر اقبال چیمہ قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 84 فتح ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لقمان احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 خالد پرویز گواہ شد نمبر 2 طاہر اقبال چیمہ

مسل نمبر 92281 میں عبدالناصر ناصح

ولد ڈاکٹر عبدالقیوم قوم آرائیں پیشہ دکاندار عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فتح پور ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ رہائشی مکان میں حصہ مالیتی -/370000 روپے (2) مشترکہ دکان میں حصہ مالیتی -/208000 روپے (3) 10 مرلہ زرعی رقبہ مالیتی اندازاً -/125000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/500 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ عبدالناصر ناصح۔ گواہ شد نمبر 1 محمد نواز لنگاہ معلم سلسلہ وصیت نمبر 66570۔ گواہ شد نمبر 2 ارشد محمود ولد ماسٹر شمشاد

مسل نمبر 92282 میں اجمن شاہین

زوجہ نوید احمد قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 172/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے (2) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/22000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ اجمن شاہین۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالقدوس وصیت نمبر 33730 گواہ شد نمبر 2 محمد حسین غضنفر معلم سلسلہ

مسل نمبر 92283 میں محمد انور سہیل

ولد احمد دین قوم بھٹی پیشہ مکینک عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عرفات کالونی گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-10-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ ساڑھے چار مرلہ مالیتی -/1000000 روپے (2) دکان مالیتی -/200000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد انور سہیل۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد ناصر ولد رشید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 حکیم عبدالقدیر انجم وصیت نمبر 43182

مسل نمبر 92284 میں محمد اشرف

ولد احمد دین قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عرفات کالونی گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-10-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان سوا چار مرلہ مالیتی اندازاً -/1000000 روپے (2) سوا دو مرلہ پلاٹ مالیتی اندازاً -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/16000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اشرف۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد ناصر۔ گواہ شد نمبر 2 حکیم عبدالقدیر انجم

مسل نمبر 92285 میں مسرت اشرف

زوجہ محمد اشرف قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عرفات کالونی گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-10-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور تین تولے مالیتی -/70000 روپے ادا شدہ بصورت حق مہر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مسرت اشرف۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد ناصر ولد رشید احمد

مسل نمبر 92286 میں شاہدہ اکرم

زوجہ محمد اکرم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عرفات کالونی گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-9-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/40000 روپے (2) حق مہر -/30000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہدہ اکرم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احمد ولد فیروز دین۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد ناصر ولد رشید احمد

مسل نمبر 92287 میں صادقہ احسان اللہ

زوجہ احسان اللہ قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رشید کالونی گوجرانوالہ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-9-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/44000 روپے (2) حق مہر -/1500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صادقہ احسان اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 احسان اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 طارق محمود ولد احسان اللہ

مسل نمبر 92288 میں مبشرہ منیر

بنت منیر احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-9-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبشرہ منیر۔ گواہ شد نمبر 1 فضل احمد ولد منیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد والد موصیہ

مسل نمبر 92289 میں مظفرہ منیر

بنت منیر احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-9-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مظفرہ منیر۔ گواہ شد نمبر 1 فضل احمد ولد منیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد والد موصیہ

مسل نمبر 92290 میں امتہ الحفیظ

زوجہ طارق محمود قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رشید کالونی گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-9-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/60000 روپے (2) حق مہر -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الحفیظ۔ گواہ شد نمبر 1 احسان اللہ ولد خیر دین۔ گواہ شد نمبر 2 طارق محمود خاوند موصیہ

مسل نمبر 92291 میں فرح مظفر

بنت مظفر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حمید کالونی گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-10-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زیور سوا تولہ اندازاً مالیتی -/28000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت

حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ۔فرح مظفر۔گواہ شد نمبر 1 حکیم عبدالقدیرانجم وصیت نمبر 43182۔گواہ شدنمبر 2منوراحمدناصروصیت نمبر 32958

مسل نمبر 92292 میں صباء مظفر

بنت مظفراحمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حمید کالونی گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-10-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زیورسواتولہ مالیتی 28000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی ۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ صباء ظفر۔گواہ شد نمبر 1 حکیم عبدالقدیر انجم ۔گواہ شد نمبر 2 منوراحمدناصر

مسل نمبر 92293 میں علینہ افضال

بنت افضال محمود ہمایوں قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حمید کالونی گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-10-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی 33000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔علینہ افضال ۔گواہ شدنمبر 1 افضال محمود ہمایوں والدموصیہ۔گواہ شدنمبر 2منوراحمد ناصروصیت نمبر 32958

مسل نمبر 92294 میں بشیر بیگم

بیوہ سعیدالزمان مہدی (مرحوم) قوم چیمہ پیشہ پنشنرعمر 73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حمید کالونی گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-10-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 10 تولے مالیتی اندازاً 220000/- روپے (2) 7مرلہ مکان واقع سرگودھا مالیتی اندازاً 900000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1672/- روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ بشیر بیگم ۔گواہ شد نمبر 1 منوراحمد ناصر۔ گواہ شدنمبر 2 حکیم عبدالقدیرانجم وصیت نمبر 43182

مسل نمبر 92295 میں محمد لقمان نعیم

ولد ڈاکٹر محمد نعیم قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ کالونی گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-10-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) ڈیڑھ مرلہ دکان مالیتی اندازاً 400000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 10000/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔ العبد۔محمد لقمان نعیم ۔گواہ شد نمبر 1 محمد سلطان نعیم وصیت نمبر 32990۔گواہ شدنمبر 2منوراحمدناصروصیت نمبر 32958

مسل نمبر 92296 میں زرتاشہ ارم

زوجہ محمد لقمان نعیم قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-10-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 16 تولے مالیتی اندازاً 352000/- روپے (2) حق مہراداشدہ بصورت زیور 50000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی ۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ زرتاشہ ارم ۔گواہ شد نمبر 1 محمد سلطان نعیم وصیت نمبر 32990 گواہ شدنمبر 2 منوراحمدناصروصیت نمبر 32958

مسل نمبر 92297 میں صائمہ کنول

زوجہ محمد سلطان نعیم قوم ورک پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ کالونی گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-10-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 14 تولے مالیتی اندازاً 308000/- روپے(2) حق مہر اداشدہ بصورت زیور 50000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ صائمہ کنول ۔گواہ شد نمبر 1 منوراحمد ناصر۔ گواہ شدنمبر 2 محمد سلطان نعیم خاوند موصیہ

مسل نمبر 92298 میں شہروز سجاد

ولد محمد سجاد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ شہروز سجاد۔گواہ شد نمبر 1 شہزاداحمد گلزاروصیت نمبر 28846 گواہ شدنمبر 2 محمد سجاد والد موصی

مسل نمبر 92299 میں تنویر احمد

ولد نصیراحمد قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سول لائن گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 08-10-28 میں وصیت کرتاہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔تنویراحمد۔گواہ شدنمبر 1 حکیم عبدالقدیرانجم وصیت نمبر 43182۔گواہ شدنمبر 2 منوراحمدناصروصیت نمبر 32958

مسل نمبر 92300 میں شامۃ الحبیب

بنت امتیازاحمد ملہی قوم ملہی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلزارابراہیم گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-10-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی اندازاً 11000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 300/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی ۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔ الامتہ۔شامۃ الحبیب ۔گواہ شدنمبر 1 محمد ناظر ملہی ولد چوہدری علی محمد ملہی ۔گواہ شدنمبر 2 منوراحمد ناصروصیت نمبر 32958

مسل نمبر 92301 میں رضیہ سلطانہ

زوجہ نصیراحمد قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سول لائن گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 08-10-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 3 تولے اندازاً مالیتی 66000/- روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند 10000/- روپے اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ رضیہ سلطانہ ۔ گواہ شدنمبر 1 تحسین احمد کھوکھر وصیت نمبر 38766۔گواہ شد نمبر 2 حکیم عبدالقدیرانجم وصیت نمبر 43182

مسل نمبر 92302 میں سعدیہ نصیر

بنت نصیراحمد قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سول لائن گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 08-10-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیوراڑھائی تولے اندازاً مالیتی 55000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعدیہ نصیر۔گواہ شدنمبر 1 منوراحمد ناصر ولد نصیراحمد بھٹی۔ گواہ شدنمبر 2 حکیم عبدالقدیرانجم وصیت نمبر 43182

مسل نمبر 92303 میں روبینہ مشتاق

زوجہ مشتاق احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گل روڈ گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-10-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً 110000/- روپے (2) حق مہر 5000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی ۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔روبینہ مشتاق ۔گواہ شد نمبر 1 منوراحمد ناصر۔گواہ شدنمبر 2 حکیم عبدالقدیرانجم

مسل نمبر 92304 میں لقمان احمد

ولد مشتاق احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گل روڈ گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-11-1 میں وصیت کرتاہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔لقمان احمد۔گواہ شد نمبر 1 شہزاداحمد گلزار وصیت نمبر 28846۔گواہ شدنمبر 2 ڈاکٹر محمد اکرام وصیت نمبر 31342

مسل نمبر 92305 میں ناظمہ اقبال

بنت محمد اقبال قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گل روڈ گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-10-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 300/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ناظمہ اقبال۔گواہ شدنمبر 1 حکیم عبدالقدیر انجم وصیت نمبر 43182۔گواہ شدنمبر 2 منوراحمدناصروصیت نمبر 32958

مسل نمبر 92306 میں عابدہ جمیل

زوجہ قریشی جمیل احمد طاہر قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قیوم کالونی گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 8 تولے 9 ماشے 3 رتی اندازاً 194410/- روپے بشمول حق مہر اداشدہ بصورت زیور۔اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد

کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عابدہ جمیل۔ گواہ شد نمبر 1 قریشی جمیل احمد طاہر خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 شہزاد احمد گلزار وصیت نمبر 28846

مسل نمبر 92307 میں صبیحۃ الکریم

زوجہ محمد افضل بھٹی قوم بھٹی راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اکرم کالونی گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/66000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صبیحۃ الکریم۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد ناصر ولد نصیر احمد بھٹی (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 محمد افضل بھٹی خاوند موصیہ

مسل نمبر 92308 میں عبدالجبار طارق

ولد عبداللطیف نصرت قوم چوہان پیشہ ملازمت عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرجاکھ گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-10-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 7 مرلہ پلاٹ واقع I-16 اسلام آباد مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالجبار طارق۔ گواہ شد نمبر 1 ملک فرحان احمد وصیت نمبر 28921۔ گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد عابد وصیت نمبر 22272

مسل نمبر 92309 میں شاہد محمود

ولد عبداللطیف قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت...... ساکن محلّہ اسلام آباد گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد محمود۔ گواہ شد نمبر 1 ک فرحان احمد وصیت نمبر 28921۔ گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد عابد وصیت نمبر 22272

مسل نمبر 92310 میں فہمیدہ بیگم

زوجہ شیخ منور احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جھنڈووالی نمبر 4 گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-11-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی اندازاً -/22000 روپے (2) نقد رقم -/10000 روپے (3) حق مہر ادا شدہ -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فہمیدہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 ملک لقمان احمد وصیت نمبر 32554۔ گواہ شد نمبر 2 ملک فرید احمد وصیت نمبر 32553

مسل نمبر 92311 میں شیخ ظفر اقبال

ولد شیخ منور احمد قوم شیخ پیشہ مزدوری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/45000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیخ ظفر اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 ملک لقمان احمد وصیت نمبر 32554۔ گواہ شد نمبر 2 ملک فرید احمد وصیت نمبر 32553

مسل نمبر 92312 میں شیخ رضوان عاصم

ولد شیخ منور احمد قوم شیخ پیشہ مزدوری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-11-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیخ رضوان عاصم۔ گواہ شد نمبر 1 ملک لقمان احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ملک فرید احمد

مسل نمبر 92313 میں خلیل احمد

ولد محمد شفیع قوم راجپوت پیشہ رکشہ ڈرائیور عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قیصر کالونی گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رکشہ ڈرائیور اندازاً مالیتی -/45000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ڈرائیور مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ خلیل احمد گواہ شد نمبر 1 ناصر محمود وڑائچ وصیت نمبر 32962۔ گواہ شد نمبر 2 حکیم عبدالقدیر انجم وصیت نمبر 43182

مسل نمبر 92314 میں خواجہ خرم شہزاد

ولد خواجہ منصور احمد (مرحوم) قوم خواجہ پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ سلطان پورہ گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خواجہ خرم شہزاد۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد سردار محمد۔ گواہ شد نمبر 2 خالد محمود وصیت نمبر 35921

مسل نمبر 92315 میں عطیہ صائمی

زوجہ خواجہ عرفان محمود قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/200000 روپے (2) طلائی زیور 20 تولے مالیتی اندازاً -/440000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عطیہ صائمی۔ گواہ شد نمبر 1 خواجہ عرفان محمود وصیت نمبر 27875۔ گواہ شد نمبر 2 خواجہ محمود احمد وصیت نمبر 24753

مسل نمبر 92316 میں شفیق احمد

ولد مقصود احمد قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رشید کالونی گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-10-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شفیق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ملک فرحان احمد وصیت نمبر 28921۔ گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد عابد وصیت نمبر 22272

مسل نمبر 92317 میں محمد احمد یٰسین ملہی

ولد چوہدری نذر حسین قوم جٹ ملہی پیشہ تجارت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-10-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/14000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد احمد یٰسین ملہی۔ گواہ شد نمبر 1 تحسین احمد کھوکھر وصیت نمبر 38766۔ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد وصیت نمبر 30209

مسل نمبر 92318 میں عزویٰ احمد

بنت محمد احمد یٰسین ملہی قوم ملہی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عزویٰ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شہزاد احمد گلزار وصیت نمبر 28846۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالعلیم وصیت نمبر 30003

مسل نمبر 92319 میں مسرت ضیاء

زوجہ ظہیر احمد قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ کھوکھر کی گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-10-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/45000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مسرت ضیاء گواہ شد نمبر 1 آصف احمد ولد محمد صادق۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد ولد رحمت علی

مسل نمبر 92320 میں فخر الزمان

ولد سراج دین قوم کشمیری پیشہ کاروبار عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ کھوکھر کی گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-9-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ساڑھے چار مرلہ مکان رہائشی مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فخر الزمان۔ گواہ شد نمبر 1 آصف احمد ولد محمد صادق۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد ولد رحمت علی

مسل نمبر 92321 میں اَناء فخر

زوجہ فخر الزمان قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ کھوکھر کی گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-9-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اڑھائی تولے مالیتی اندازاً -/52000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب

خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ اَنا ءِ فخر۔ گواہ شد نمبر 1 آصف احمد ولد محمد صادق۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد ولد رحمت علی

مسل نمبر 92322 میں خلیل احمد ناصر

ولد عبدالحمید قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن آباد گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ مکان (9 بھائی 1 بہن حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ خلیل احمد ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 اظہر اقبال وصیت نمبر 73949۔ گواہ شد نمبر 2 عبیر اظہر وصیت نمبر 34682

مسل نمبر 92323 میں ناجیہ خلیل

بنت خلیل احمد ناصر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن آباد گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-11-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 ماشے 6 رتی مالیتی -/8200 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ ناجیہ خلیل ۔ گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد ناصر والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبیر اظہر وصیت نمبر 34862

مسل نمبر 92324 میں قانتہ رحمٰن

بنت میاں محمد عبدالرحمٰن قوم ورک پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور پونے دو تولے مالیتی -/39500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ قانتہ رحمٰن۔ گواہ شد نمبر 1 میاں محمد عبدالرحمٰن ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالرشید خاور ولد حکیم غلام رسول

مسل نمبر 92325 میں امتہ المنان صوفیہ

زوجہ پیر قیصر نسیم نوشاہی قوم چٹھہ پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی اندازاً -/41230 روپے (2) حق مہر -/15000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ امتہ المنان صوفیہ۔ گواہ شد نمبر 1 پیر قیصر نسیم نوشاہی خاوند موصیہ ۔ گواہ شد نمبر 2 پیر شعبان احمد نسیم

مسل نمبر 92326 میں مبشرہ محمود

بیوہ محمود احمد (مرحوم) قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/60000 روپے (2) حق مہر -/25000 وصول شدہ بصورت زیور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبشرہ محمود۔ گواہ شد نمبر 1 حکیم عبدالقدیر انجم وصیت نمبر 43182 گواہ شد نمبر 2 تحسین احمد کھوکھر وصیت نمبر 38766

مسل نمبر 92327 میں صبا رشید

بنت عبدالرشید خاور قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-9-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ صبا رشید۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ ولید احمد کھوکھر ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالرشید خاور والد موصیہ

مسل نمبر 92328 میں سائرہ رشید

بنت عبدالرشید خاور قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-9-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ سائرہ رشید۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید خاور والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 تحسین احمد کھوکھر وصیت نمبر 38766

مسل نمبر 92329 میں صفیہ فضل

زوجہ فضل احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-10-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے اندازاً مالیتی -/60000 روپے (2) حق مہر -/10500 روپے ادا شدہ بصورت زیور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ صفیہ فضل ۔ گواہ شد نمبر 1 حکیم عبدالقدیر انجم۔ گواہ شد نمبر 2 تحسین احمد کھوکھر

مسل نمبر 92330 میں سائرہ زاہد

زوجہ مرزا زاہد احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/8000 روپے (2) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی اندازاً -/22000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سائرہ زاہد۔ گواہ شد نمبر 1 حکیم عبدالقدیر انجم وصیت نمبر 43182۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا شاہد احمد ولد مرزا بشارت احمد

مسل نمبر 92331 میں راشدہ شاہد

زوجہ مرزا شاہد احمد قوم کاہلوں جٹ پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے (2) طلائی زیور 1 تولہ اندازاً مالیتی -/22000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ راشدہ شاہد۔ گواہ شد نمبر 1 حکیم عبدالقدیر انجم۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا شاہد احمد

مسل نمبر 92332 میں فریدہ رشید

بنت رشید احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فریدہ رشید۔ گواہ شد نمبر 1 رشید احمد والد موصیہ وصیت نمبر 30209۔ گواہ شد نمبر 2 حکیم عبدالقدیر انجم وصیت نمبر 43182

مسل نمبر 92333 میں ارم مسعود

بنت مسعود احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-10-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ ارم مسعود۔ گواہ شد نمبر 1 رشید احمد وصیت نمبر 30209۔ گواہ شد نمبر 2 حکیم عبدالقدیر انجم وصیت نمبر 43182

مسل نمبر 92334 میں قرۃ العین

بنت ناصر احمد قوم راجہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جناح کالونی وزیر آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-9-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ قرۃ العین۔ گواہ شد نمبر 1 ذکی ناصر وصیت نمبر 50527۔ گواہ شد نمبر 2 سید عطاء الواحد رضوی مربی سلسلہ وصیت نمبر 34805

مسل نمبر 92335 میں حفصہ نورین

بنت ناصر احمد قوم راجہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جناح کالونی وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ حفصہ نورین ۔ گواہ شد نمبر 1 ذکی ناصر وصیت نمبر 50527۔ گواہ شد نمبر 2 سید عطاء الواحد رضوی مربی سلسلہ

مسل نمبر 92336 میں ذیشان منور

ولد منور احمد طاہر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ الٰہ آباد وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ ذیشان منور۔ گواہ شد نمبر 1 سید

عطاء الواحد رضوی مربی سلسلہ۔گواہ شدنمبر 2 ذکی ناصر

مسل نمبر 92337 میں حبہ منور

بنت منور احمد طاہر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ اللہ آباد وزیرآباد ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخمنظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔حبہ منور۔گواہ شد نمبر 1 سید عطاء الواحد رضوی مربی سلسلہ وصیت نمبر 34805 گواہ شدنمبر 2 ذکی ناصر وصیت نمبر 50527

مسل نمبر 92338 میں صباء منور

بنت منور احمد طاہر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ اللہ آباد وزیرآباد ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔صباء منور۔ گواہ شدنمبر 1 سید عطاء الواحد رضوی مربی سلسلہ۔گواہ شدنمبر 2 ذکی ناصر

مسل نمبر 92339 میں مبشرہ تنویر

زوجہ تنویر اختر قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ اللہ آباد وزیرآباد ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی اندازاً -/36000 روپے (2) حق مہر -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ مبشرہ تنویر۔گواہ شد نمبر 1 ذکی ناصر وصیت نمبر 50527 گواہ شد نمبر 2 سید عطاء الواحد رضوی مربی سلسلہ وصیت نمبر 34805

مسل نمبر 92340 میں عبیرہ منصور

بنت میاں منصور احمد قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وزیرآباد ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عبیرہ منصور۔گواہ شدنمبر 1 سید عطاء الواحد رضوی مربی سلسلہ۔گواہ شد نمبر 2 عمران حمید بٹ وصیت نمبر 47519

مسل نمبر 92341 میں امتہ القیوم

زوجہ خالد محمود قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شمس آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے (2) طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/60000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ القیوم۔گواہ شدنمبر 1 خالد محمود خاوند موصیہ۔گواہ شدنمبر 2 حکیم محمود احمد معلم سلسلہ وصیت نمبر 16544

مسل نمبر 92342 میں حافظہ فائزہ ممتاز

بنت ممتاز احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-9-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔حافظہ فائزہ ممتاز۔گواہ شدنمبر 1 فہیم احمد سجاد ولد ممتاز احمد۔گواہ شدنمبر 2 ممتاز احمد والد موصی

مسل نمبر 92343 میں خالدہ نصرت

زوجہ رانا منظور احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی محمود ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے (2) طلائی زیور 100 گرام مالیتی -/181000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ۔ خالدہ نصرت۔گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد ولد بشیر احمد۔ گواہ شدنمبر 2 اسامہ باسل ولد مظفر احمد

مسل نمبر 92344 میں نورالعین عینی

بنت رانا منظور احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی محمود ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نورالعین عینی۔گواہ شد نمبر 1 قمر احمد ولد عنایت اللہ (مرحوم)۔گواہ شدنمبر 2 محمد صادق طیب وصیت نمبر 33618

مسل نمبر 92345 میں حبۃ الوحید

بنت رانا منظور احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی محمود ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔حبۃ الوحید۔گواہ شد نمبر 1 قمر احمد ولد عنایت اللہ (مرحوم)۔گواہ شدنمبر 2 محمد صادق طیب وصیت نمبر 33618

مسل نمبر 92346 میں نعمانہ ظہیر

بنت ظہیر احمد ندیم قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی محمود ربوہ ضلع جھنگبقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور اندازاً 1/2 تولہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نعمانہ ظہیر۔گواہ شدنمبر 1 قمر احمد ولد عنایت اللہ (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 محمد صادق طیب وصیت نمبر 33618

مسل نمبر 92347 میں عطاء الہادی

ولد منور احمد مبشر ضیغم قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی محمود ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-10-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800+150 روپے ماہوار بصورت وظیفہ + جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عطاء الہادی گواہ شدنمبر 1 ارسلان احمد ولد منور احمد مبشر۔گواہ شدنمبر 2 قمر احمد ولد عنایت اللہ (مرحوم)

مسل نمبر 92348 میں رفاقت احمد

ولد رانا لیاقت علی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی محمود ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔رفاقت احمد۔گواہ شدنمبر 1 قمر احمد ولد عنایت اللہ (مرحوم)۔گواہ شدنمبر 2 محمد صادق طیب وصیت نمبر 33618

مسل نمبر 92349 میں زاہدہ نعیم

زوجہ قاضی نعیم احمد قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی محمود ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے (2) طلائی زیور 10 تولے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔زاہدہ نعیم۔گواہ شدنمبر 1 قمر احمد ولد عنایت اللہ (مرحوم)۔گواہ شدنمبر 2 محمد صادق طیب وصیت نمبر 33618

مسل نمبر 92350 میں نبیلہ احمد

بنت قاضی حنیف احمد قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی محمود ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 1 تولہ اندازاً۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نبیلہ احمد۔ گواہ شدنمبر 1 قمر احمد ولد عنایت اللہ (مرحوم)۔گواہ شدنمبر 2 محمد صادق طیب وصیت نمبر 33618

مسل نمبر 92351 میں عطاء اللہ ناصر

ولد فضل اللہ بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی محمود ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عطاء اللہ ناصر۔گواہ شدنمبر 1 حماد احمد ولد عبدالقدیر۔گواہ شدنمبر 2 جمیل احمد وصیت نمبر 33547

مسل نمبر 92352 میں فائق احمد

ولد منیر احمد قوم راجپوت سون پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی محمود ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔فائق احمد۔گواہ شد نمبر 1 زین العابدین ولد منیر احمد۔گواہ شد نمبر 2 عدیل شہزاد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 92353 میں عائشہ سلام

بنت عبدالسلام قوم بھنگو جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی محمود ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-9-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عائشہ سلام۔گواہ شد نمبر 1 محمد صادق طیب وصیت نمبر 33618۔گواہ شد نمبر 2 نعمان احمد وصیت نمبر 38042

مسل نمبر 92354 میں شازیہ خلیل

زوجہ خلیل الرحمٰن قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی محمود ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شازیہ خلیل۔گواہ شد نمبر 1 قمر احمد۔گواہ شد نمبر 2 محمد صادق طیب

مسل نمبر 92355 میں غلام عباس جوئیہ

ولد غلام علی قوم جوئیہ پیشہ کاشتکار عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوبارہ شہر ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 25 ایکڑ زرعی اراضی واقع شیر گڑھ مالیتی -/1500000 روپے (2) 2 کنال سکنی مکان مالیتی -/500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/36000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔غلام عباس جوئیہ۔گواہ شد نمبر 1 محمد خان جوئیہ وصیت نمبر 37111۔گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد وصیت نمبر 52042

مسل نمبر 92356 میں محمد زکری

ولد میاں محمد قوم جوئیہ پیشہ زراعت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوبارہ شہر ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت خورد ونوش مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد زکری۔گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بدر وصیت نمبر 26470 گواہ شد نمبر 2 میاں محمد والد موصی

مسل نمبر 92357 میں امتہ النصیر

زوجہ رمضان احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی محمود ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ رہائشی مکان (2) طلائی زیور 5 تولے (3) حق مہر -/5000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/5200 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ النصیر۔گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد ولد بشیر احمد۔گواہ شد نمبر 2 اعظم فیروز ولد انصر اقبال

مسل نمبر 92358 میں محمد حیدر گھمن

ولد محمد صفدر گھمن قوم جٹ گھمن پیشہ کاشتکاری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی منعم ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان واقع دارالنصر غربی منعم کا 1/2 حصہ (2) زرعی اراضی ساڑھے سات ایکڑ واقع چک نمبر 43 جنوبی سرگودھا اندازاً مالیتی -/3000000 روپے۔اس وقت مجھے بصورت کاشتکاری مبلغ -/150000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد حیدر گھمن۔گواہ شد نمبر 1 منور نصیر احمد وصیت نمبر 37627۔گواہ شد نمبر 2 ظفر اقبال وصیت نمبر 18913

مسل نمبر 92359 میں محمد منصور احمد

ولد محمد احمد چوہدری قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ تاج شوگر ملز منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/14000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد منصور احمد۔گواہ شد نمبر 1 ابرار الحق ولد عبدالحق حقانی۔گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد طور وصیت نمبر 28875

مسل نمبر 92360 میں مبشرہ بی بی

زوجہ رانا اظہار احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 52/2L ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-8-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/70000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مبشرہ بی بی۔گواہ شد نمبر 1 محمد داؤد ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26532۔گواہ شد نمبر 2 رانا اظہار احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 92361 میں فاطمہ بی بی

زوجہ سردار محمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 82 سال بیعت 2007ء ساکن چک نمبر 169 گرمولا ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/96000 روپے (2) حق مہر -/32 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فاطمہ بی بی۔گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف ولد سردار محمد۔گواہ شد نمبر 2 منور احمد ولد عنایت اللہ

مسل نمبر 92362 میں ثمینہ نعیم

زوجہ نعیم احمد خان قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولارچی ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 تولے مالیتی اندازاً -/100000 روپے (حق مہر اداشدہ بصورت زیور بالا) اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ثمینہ نعیم۔گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد خاں خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 راؤ شاہ نواز وصیت نمبر 34707

مسل نمبر 92363 میں سدرہ صدف

بنت اصغر علی قوم...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولارچی ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سدرہ صدف۔گواہ شد نمبر 1 اصغر علی والد موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 طارق محمود ولد محمد صدیق

مسل نمبر 92364 میں صائمہ عباس

بنت عباس علی قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولارچی ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔صائمہ عباس۔گواہ شد نمبر 1 عباس علی والد موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 طارق محمود ولد محمد صدیق

مسل نمبر 92365 میں ثناء عباس

بنت عباس علی قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولارچی ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ثناء عباس۔گواہ شد نمبر 1 عباس علی والد موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 طارق محمود ولد محمد صدیق

مسل نمبر 92366 میں مبشرہ

بنت منصور احمد قوم کاہلوں جٹ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولارچی ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مبشرہ۔گواہ شد نمبر 1 فاتح احمد عرفان۔گواہ شد نمبر 2 طارق محمود

☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم سید توقیر مجتبیٰ صاحب پراجیکٹ مینیجر توسیع جامعہ احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل و کرم سے مورخہ 14 دسمبر 2008ء کو میرے بڑے بیٹے مکرم ڈاکٹر سید قمر احمد صاحب واقف زندگی کا نونا نیجیریا کو ایک بیٹی کے بعد بیٹا عطا کیا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے از راہ شفقت نومولود کا نام سید اطہر احمد عطا فرمایا ہے اور وقف نو کی بابرکت تحریک میں قبول فرمایا ہے۔ جو مکرم ڈاکٹر سید غلام مجتبیٰ صاحب اور مکرم سید مسعود مبارک شاہ صاحب کی نسل سے ہے اور مکرم سید اسد شاہ صاحب کوارٹر صدر انجمن احمدیہ کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ سید اطہر احمد اس کے والد، والدہ اور بڑی بہن کو اپنی حفاظت میں رکھے اور اپنے خاص فضلوں سے بھی نوازے۔ آمین

قرض بھی ایک امانت ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:۔

''اگر تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کے متعلق مطمئن ہو اور اسے بلا رہن روپیہ دے دے تو وہ شخص جسے روپیہ دیا گیا ہے اور جسے امین جانا گیا ہے اس کا فرض ہے کہ دوسرے کے مطالبہ پر روپیہ بلا حجت واپس کر دے اور اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرے۔ اس جگہ قرض کو امانت قرار دیا گیا ہے جس میں یہ حکمت ہے کہ دنیا میں عام طور پر امانت کی ادائیگی تو ضروری سمجھی جاتی ہے۔ لیکن قرض کی ادائیگی میں ناواجب تساہل اور غفلت سے کام لیا جاتا ہے۔ اس لئے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک قرض بھی ایک امانت ہی کی قسم ہے ...... اس آیت سے ہر قسم کی امانتوں کی حفاظت اور ان کی بروقت واپسی کا بھی ایک عام سبق ملتا ہے جس کی طرف قرآن کریم کی ایک دوسری آیت (-) (المومنون: 9) میں بھی اشارہ کیا گیا ہے اور نصیحت فرمائی ہے کہ تمدنی معاملات کی ایک اہم شاخ دوسرے کے پاس امانت رکھوانا بھی ہے۔ پس نہ صرف قرض کے معاملات میں بلکہ امانت کے معاملہ میں بھی تمہیں تقویٰ اللہ سے کام لینا چاہئے۔ ایسا نہ ہو کہ امانت لینے والا آئے اور تم واپسی میں پس و پیش کرنے لگ جاؤ''۔

(تفسیر کبیر جلد دوم ص 648)

(مرسلہ: مرکزی اصلاحی کمیٹی)

وعدہ جات اور وصولی

سیدنا حضرت مصلح موعود نے تحریک جدید کے ایک سال نو کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا:۔

''میں تحریک جدید کے نئے سال کے چندہ کا اعلان کرتا ہوں اور تحریک کرتا ہوں کہ دوست زیادہ سے زیادہ اس میں چندہ لکھوائیں اور پھر اسے جلد ادا کرنے کی کوشش کریں تاکہ پچھلا بوجھ بھی اترے اور آئندہ سال (دعوت الی اللہ) کا کام بہتر طور پر ہو سکے اور خدام و انصار کے ذمہ لگاتا ہوں کہ وہ سارے دوستوں میں تحریک کر کے زیادہ سے زیادہ وعدے جلد سے جلد بھجوائیں اور خدا کرے کہ نومبر کے آخر تک ان کو وعدوں کی لسٹیں پورا کرنے کی توفیق مل جائے اور دسمبر کے آخر میں تحریک جدید یہ اعلان کر سکے کہ اس کی ضرورتیں پوری ہو گئی ہیں''۔ (سبیل الرشاد صفحہ 210)

مذکورہ بالا ارشاد میں ادائیگی کیلئے حضور نے جلد کا لفظ کا استعمال فرمایا ہے۔ جو فاستبقوا الخیرات کی تعلیم پر مبنی ہے اندریں صورت ادائیگی کیلئے اگرچہ ایک سال کی مدت ہوتی ہے۔ لیکن ثواب کے اضافہ اور تحریک جدید کی ضرورتوں کے پیش نظر اولین موقع پر چندہ ادا کرنا مناسب ہوتا ہے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

خلافت جوبلی واک

طاہر پرائمری سکول طاہر آباد ربوہ نے محض خدا کے فضل سے خلافت جوبلی کے سال کے حوالے سے مورخہ 27 نومبر 2008ء کو ایک واک (Walk) کا پروگرام کیا۔ جو کہ سکول سے شروع ہوئی اور طاہر آباد غربی کا چکر لگا کر سکول پر ہی اختتام پذیر ہوئی۔ راستوں کی پہلے سے صفائی کی گئی تھی اور خدام ڈیوٹی پر موجود تھے۔ 255 طلباء نے اس واک میں حصہ لیا احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچوں کے دلوں میں خلافت کی محبت پیدا کر دے۔ آمین

(ہیڈ مسٹریس طاہر پرائمری سکول ربوہ)

گمشدہ نقدی و بیگ

مکرم محمد ابراہیم خان صاحب سیکرٹری جنرل لوکل انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

چند روز قبل کچھ نقدی بازار سے آتے ہوئے کہیں گم ہو گئی ہے۔ اسی طرح ایک عدد ہینڈ بیگ جس میں ایک شناختی کارڈ اور دیگر کاغذات ہیں یہ چیزیں جس صاحب کو ملیں براہ کرم دفتر صدر عمومی ربوہ پہنچادیں۔

ایک عائلی مسئلہ

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ 30 مئی 2003ء میں فرماتے ہیں:۔

''اب اس ضمن میں ایک اور مسئلہ جو آجکل عائلی مسئلہ رہتا ہے اور روزانہ کوئی نہ کوئی اس بارہ میں توجہ دلائی جاتی ہے بچیوں کی طرف سے کہ سسرال یا خاوند کی طرف سے ظلم یا زیادتی برداشت کر رہی ہیں۔ بعض دفعہ لڑکی کو لڑکے کے حالات نہیں بتائے جاتے یا ایسے غیر واضح اور ڈھکے چھپے الفاظ میں بتایا جاتا ہے کہ لڑکی یا لڑکی کے والدین اس کو معمولی چیز سمجھتے ہیں لیکن جب آپ بیچ میں جائیں تو ایسی بھیانک صورتحال ہوتی ہے کہ خوف آتا ہے۔ ایسی صورت میں بعض دفعہ دیکھا گیا ہے کہ لڑکا تو شرافت سے ہمدردی سے بچی کو، بیوی کو گھر میں بسانا چاہتا ہے لیکن ساس یا نندیں اس قسم کی سختیاں کرتی ہیں اور اپنے بیٹے یا بھائی سے ایسی زیادتیاں کرواتی ہیں کہ لڑکی بیچاری کے لئے دو ہی راستے رہ جاتے ہیں یا تو وہ علیحدگی اختیار کرلے یا پھر تمام عمر اس ظلم کی چکی میں پستی رہے اور یہ بھی بات سامنے آئی ہے کہ بعض صورتوں میں جب اس قسم کی زیادتیاں ہوتی ہیں، جب لڑکی کے پاس بحیثیت بہو اختیارات آتے ہیں تو پھر وہ ساس پر بھی زیادتیاں کر جاتی ہیں اور اس پر ظلم شروع کر دیتی ہے۔ اس طرح یہ ایک شیطانی چکر ہے جو ایسے خاندانوں میں جو تقویٰ سے کام نہیں لیتے جاری رہتا ہے۔ حالانکہ نکاح کے وقت جب ایجاب وقبول ہوتا ہے تقویٰ اور قول سدید کے ذکر والی آیات پڑھ کر اس طرف توجہ دلائی جاتی ہے اور ہمیں یہ بتایا جاتا ہے کہ ایسا جنت نظیر معاشرہ قائم کرو اور ایسا ماحول پیدا کرو کہ غیر بھی تمہاری طرف کھنچے چلے آئیں۔ گو چند مثالیں ہی ہوں گی جماعت میں لیکن بہرحال دکھ دہ اور تکلیف دہ مثالیں ہیں۔ اب یہ جو آیت جس کی تشریح ہو رہی ہے یہ بھی نکاح کے موقع پر پڑھی جانے والی آیات میں سے ایک آیت ہے۔ جیسا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے فرمایا کہ ہر بات سے پہلے، ہر کام سے پہلے سوچ کہ اس کا انجام کیا ہوگا اور جو کام تم کر رہے ہو اللہ تعالیٰ کو اس کی خبر ہے۔ خیال ہوتا ہے زیادتی کرنے والوں کا کہ ہمیں کوئی نہیں دیکھ رہا۔ ہم گھر میں بیٹھے کسی کی لڑکی پر جو مرضی ظلم کرتے چلے جائیں۔ اللہ تعالیٰ کو اس کی خبر ہے تو پھر یہ اگر خیال دل میں رہے کہ اللہ تعالیٰ دیکھ رہا ہے اور اللہ کو اس کی خبر ہے تو حضور (حضرت خلیفۃ المسیح الاول) فرماتے ہیں کہ ان برائیوں سے بچا جا سکتا ہے۔ اللہ کرے کہ ہر احمدی گھرانہ خاوند ہو یا بیوی، ساس ہو یا بہو، نند ہو یا بھابھی تقویٰ کی راہوں پر قدم مارنے والی اور ایک حسین معاشرہ قائم کرنے والی ہوں''۔

(روزنامہ الفضل 12 اگست 2003ء)

(مرسلہ: مرکزی اصلاحی کمیٹی)

لانس نائیک محمد محفوظ (نشان حیدر)

18 دسمبر 1971ء پاکستانی فوج کے نامور سپوت لانس نائیک محمد محفوظ شہید کا یوم شہادت ہے۔ وہ 25 اکتوبر 1944ء کو پنڈ ملکاں (اب محفوظ آباد) ضلع راولپنڈی میں پیدا ہوئے تھے اور 25 اکتوبر 1962ء کو بری فوج میں شامل ہوئے۔

1971ء کی جنگ شروع ہوئی تو وہ پنجاب رجمنٹ کی اے کمپنی میں جو واہگہ اٹاری سرحد پر متعین تھی خدمات انجام دے رہے تھے۔ 16 دسمبر کو جب جنگ بندی کا اعلان ہوا تو پاکستانی مجاہدین نے اس اعلان کے تحت اپنی کارروائیوں کو بند کر دیا۔ دشمن نے اس موقع سے فائدہ اٹھایا اور پھل کنجری کی علاقہ جو پاکستانی فوج کے قبضے میں آچکا تھا، واپس لینے کے لئے 17 اور 18 دسمبر کی درمیانی رات، زبردست حملہ کر دیا۔ پاکستانی فوج کو بھی اس علاقے کا دفاع کرنے کا حکم دے دیا گیا۔ پاکستانی افواج میں لانس نائیک محمد محفوظ کی پلاٹون نمبر 3 ہراول دستے کے طور پر سب سے آگے تھی۔ لہذا اسے دشمن کے خود کار ہتھیاروں کا سامنا کرنا پڑا۔ جب یہ کمپنی بھارتی پوزیشن سے تقریباً 70 گز کے فاصلے پر تھی تو سامنے اور پہلو سے دشمن کے خود کار ہتھیاروں کی مسلسل فائرنگ کے سبب اسے مجبوراً پیش قدمی روک دینا پڑی۔ پو پھٹتے ہی دشمن نے اپنی توپوں کے دہانے بھی کھول دیئے۔

لانس نائیک محفوظ بے جگری سے لڑ رہے تھے۔ ایک مرحلے پر جب ان کی مشین گن دشمن کے ایک گولے کی ضرب سے تباہ ہو گئی تو وہ اپنے ایک شہید ساتھی کی مشین گن اٹھا کر دشمن کے اس مورچے کی طرف لپکے جہاں سے ہونے والی فائرنگ سے ان کی کمپنی کو مسلسل نقصان پہنچ رہا تھا۔ اس کے باوجود کہ ان کے پاؤں شدید زخمی تھے، وہ دشمن کے مورچہ کی طرف مسلسل پیش قدمی کرتے رہے۔

دشمن کے سر پر پہنچ کر، لانس نائیک محفوظ دشمن پر ٹوٹ پڑے۔ اتنے میں ایک گولی لگنے کے باعث ان کی مشین گن ان کے ہاتھ سے چھوٹ گئی۔ انہوں نے ایک بھارتی سپاہی کو قابو کر کے اس کا گلا دبانا شروع کر دیا مگر قریب کھڑے ایک دوسرے بھارتی فوجی نے سنگین مار کر انہیں شہید کر دیا۔

جنگ بندی کے بعد دشمن کے کمانڈر نے ایک میٹنگ میں پاکستانی کمانڈر سے گفتگو کرتے ہوئے اعتراف کیا کہ لانس نائیک محمد محفوظ کی سی بہادری اور ثابت قدمی کا مظاہرہ اس سے قبل شاید ہی دیکھنے میں آیا ہو۔

لانس نائیک محمد محفوظ کو ان کی اعلیٰ جرأت اور بہادری کے صلے میں ملک کے سب سے بڑے عسکری اعزاز نشان حیدر سے نوازا گیا۔

خبریں
ملکی و غیر ملکی ذرائع ابلاغ سے

کسی ڈکٹیشن پر عمل نہیں کرینگے وزیراعظم گیلانی نے کہا ہے کہ بھارت تعاون کی پیشکش کو کمزوری نہ سمجھے، کسی ڈکٹیشن پر عمل نہیں کرینگے۔ پاکستان بھارت کے ساتھ مشترکہ تحقیقات کیلئے تیار ہے۔ حکومت انتہا پسندی کے مسئلہ پر انتظامی، سیاسی اور سیکورٹی اقدامات کے ذریعے قابو پا رہی ہے، معاشی مواقع میں اضافے اور انفراسٹرکچر کی ترقی کے ذریعے عوام کی معاشی خوشحالی کیلئے پرعزم ہیں۔

بھارت صرف باتوں سے مطمئن نہیں ہوگا عملی اقدامات کر کے دکھانے ہونگے پاکستان کے دورے پر آئے ہوئے امریکی سینیٹر جان کیری نے کہا ہے کہ بھارت صرف باتوں سے مطمئن نہیں ہوگا، پاکستان کو عملی اقدامات کر کے دکھانا ہوں گے۔ بات چیت کے عمل کو جاری رکھنا پاکستان اور بھارت کے لئے نہایت اہم ہے اور دونوں ممالک کو دہشت گردی کے خلاف مل کر کارروائی کرنی چاہئے۔

فاٹا میں حملے جاری رہیں گے امریکی صدر بش نے کہا ہے کہ پاکستان کے قبائلی علاقوں میں دہشت گردوں کے مشتبہ ٹھکانوں پر جاسوس طیاروں کے حملے جاری رہیں گے اور واشنگٹن ان حملوں سے قبل کسی سے مشاورت نہیں کرے گا۔

بھارت کو پاکستان پر حملے کی اجازت نہیں دیں گے سابق امریکی صدارتی امیدوار جان مکین نے کہا ہے کہ بھارت کو مطلوب افراد کی گرفتاری کیلئے پاکستان پر حملے کی اجازت نہیں دیں گے۔ پاکستان ممبئی حملوں میں ملوث افراد کے خلاف سخت ایکشن لے۔ پاکستان اور بھارت دونوں جوہری اسلحہ سے لیس ہیں۔ دونوں کے درمیان ایک عرصہ سے کھچاؤ چلا آ رہا ہے اور اس کھچاؤ کو اب ختم ہونا چاہئے۔

مہنگائی کے خاتمے کیلئے اقدامات کئے جائیں قومی اسمبلی میں حکومتی اور اپوزیشن اراکین نے مہنگائی کے خاتمہ کیلئے اقدامات کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں کمی کا ثمر عوام تک پہنچانے کے لئے اس کی مانیٹرنگ کی جائے۔ حکومت کی طرف سے کم سے کم 6 ہزار روپے تنخواہ پر نجی اور سرکاری اداروں میں عمل درآمد کرایا جائے۔ پارلیمنٹ کے تھنک ٹینک کو غربت اور بے روزگاری کے خاتمہ کیلئے مل بیٹھ کر اقدامات کرنے چاہئیں۔ تیل اور گھی کی قیمتوں میں کمی کا براہ راست فائدہ عوام کو دیا جانا چاہئے۔

نصرت جہاں ہومیو کلینک کی تعطیلات

❁ نصرت جہاں ہومیو پیتھک کلینک اینڈ ریسرچ انسٹیٹیوٹ دفتر لجنہ اماءاللہ مقامی ربوہ مورخہ 16 دسمبر 2008ء سے بوجہ مرمت بند ہے جو کہ 31 دسمبر 2008ء تک بند رہے گا۔ احباب مطلع رہیں۔

(صدر لجنہ اماءاللہ مقامی ربوہ)

☆......☆......☆

نماز جنازہ

❁ مکرم رشید احمد ضیاء صاحب پنشنر صدر انجمن احمدیہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم چوہدری سعید احمد صاحب جٹ ولد مکرم چوہدری محمد حسین صاحب جرمنی میں بوجہ ہارٹ اٹیک وفات پا گئے ہیں۔ ان کی نماز جنازہ مورخہ 18 دسمبر 2008ء کو بعد نماز ظہر بیت المبارک ربوہ میں متوقع ہے۔ احباب جماعت سے مرحوم کے بلندی درجات کیلئے درخواست دعا ہے۔

33 ملین افراد ایڈز کا شکار ہیں

☆UNAIDS کے مطابق 2007ء کے اختتام تک دنیا بھر میں 33 ملین افراد ایڈز کا شکار ہیں، جن میں سے 30.8 ملین بالغ مرد و عورت ہیں جن میں سے نصف کے قریب یعنی 15.5 ملین خواتین ہیں۔ اعداد و شمار کے مطابق 2007ء میں مجموعی طور پر 2.7 ملین نئے ایڈز کے مریضوں کا اضافہ ہوا ہے۔ گویا روزانہ سات ہزار چار سو نئے مریضوں کا اضافہ ہوا ہے، جس میں روزانہ کی بنیاد پر پچاس فیصد خواتین اور پینتالیس فیصد مرد شامل ہیں۔ واضح رہے کہ 2007ء میں مجموعی طور پر ایڈز کے ہاتھوں موت کا شکار ہونے والوں کی تعداد دو ملین تھی۔

☆UNAIDS کے تحت ایچ آئی وی سے بچاؤ کے پروگرام سے دنیا بھر میں 2005ء سے 2007ء کے دوران جن متاثرین نے رابطہ کیا ان میں 39 ملکوں کے 64.4 فیصد سیکس ورکرز، پندرہ ملکوں کے 46.1 فیصد آلودہ سرنجوں سے نشہ کرنے والے اور ستائیس ملکوں کے 40.1 فیصد ہم جنس پرست (مرد) شامل تھے۔ اسی طرح 2007ء میں دنیا بھر میں ایڈز سے متاثرہ 33 فیصد حاملہ خواتین کو مدافعتی ادویات (Antiretrovirals) دی گئیں۔ 2006ء میں یہ تعداد 27 فیصد تھی۔

☆طبی ماہرین کے مطابق ایچ آئی وی وائرس کے اثرات ایڈز کی شکل میں ہر فرد کے لئے مختلف دورانیے میں ظاہر ہو سکتے ہیں جو ایک سال سے لے کر دس سے پندرہ سال تک کا عرصہ بھی ہو سکتا ہے۔

☆ایڈز کے مرض کی شناخت خون میں اینٹی باڈیز کی موجودگی کو جانچ کر کی جاتی ہے۔

☆ایڈز سے بچاؤ کی ابھی تک کوئی کارگر دوا نہیں بن سکی ہے۔ صرف مرض کی شدت کم کرنے والی مدافعتی ادویات (Antiretrovirals) یا طریقہ علاج (HAART) موجود ہیں، جنہیں ساری زندگی استعمال کرنا پڑتا ہے۔ تاہم بہتر طرز زندگی سے مرض کی شدت پر قابو پایا جا سکتا ہے۔

☆عالمی سطح پر ایڈز سے متاثرہ مریضوں میں تقریباً نصف میں ٹی بی کا بھی مرض پایا جاتا ہے، کیونکہ ایچ آئی وی ''انسانی امنیاتی نظام'' میں سب سے زیادہ نقصان ٹی بی کے خلاف لڑنے والے خلیوں کو پہنچاتا ہے۔

☆ایچ آئی وی صرف متاثرہ خون، آلودہ سوئی، جنسی رطوبت، متاثرہ ماں کی جانب سے بچے کو دودھ پلانے یا دوران حمل اور متاثرہ شخص سے غیر محفوظ جنسی قربت کے باعث ایک انسان سے دوسرے انسان میں منتقل ہوتا ہے۔

☆ناک کان چھیدنے، دانتوں کے طبی آلات، حجام کے اوزار اور جراحی کے ایچ آئی وی سے متاثرہ آلات مرض کے پھیلاؤ کا باعث بن سکتے ہیں۔

☆ایچ آئی وی متاثرہ شخص کے پسینے، آنسو، لعاب، بوسے، بول و براز، قے، ہاتھ ملانے، بغل گیر ہونے، متاثرہ شخص کے استعمال کی چیزوں (مثلاً برتن، کرسی، کپڑے، پالتو جانور، بستر، جھوٹی خوراک وغیرہ) کھانسنے، نزلے اور مچھر یا کسی دوسرے کیڑے کے کاٹنے سے منتقل نہیں ہوتا۔ تاہم، متاثرہ شخص کے آنسو، بول و براز، قے اور لعاب میں بہت ہی معمولی مقدار میں ایچ آئی وی وائرس کے شواہد ملے ہیں، البتہ یہ مقدار وائرس کی منتقلی کا باعث نہیں بنتی، کیونکہ ایچ آئی وی میں انسانی جسم سے باہر زندہ رہنے کی سکت نہیں ہوتی۔

☆ایچ آئی وی انفیکشن کے پھیلاؤ میں سب سے بڑی رکاوٹ صحت مند انسانی جلد ہے۔

(سنڈے ایکسپریس 30 نومبر 2008ء)

☆☆☆☆☆☆

ربوہ میں طلوع و غروب 18۔ دسمبر

طلوع فجر	5:33
طلوع آفتاب	7:00
زوال آفتاب	12:05
غروب آفتاب	5:09

ہاضمے کا لذیذ چورن
تریاق معدہ
کھانا ہضم کرتا ہے
بڑا -/90 درمیانہ -/70 چھوٹا -/35
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

طاہر ہومیو پیتھک کنسلٹیشن کلینک
ڈاکٹر مرتضیٰ احمد ایم بی بی ایس K.E ایم ڈی ایران
اللہ کے فضل سے ہر طرح کے پیچیدہ، کرانک اور لاعلاج امراض کا تسلی بخش علاج کیا جاتا ہے۔ مشورہ کیلئے بالمشافہ ملیں یا اپنے مفصل حالات لکھ کر بذریعہ پوسٹ میڈیسن طلب کر سکتے ہیں
D-424 فیصل ٹاؤن لاہور نزد گورمہ بیکرز
0322-4223537 ☎ 042-5221477

Af
الفردوس گارمنٹس
پینٹ شرٹ۔ دولہا ڈریس۔ پینٹ شرٹ ڈریس اور جینز کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
طالب دعا: حامد علی خان
85B۔ نیو انارکلی۔ لاہور فون: 7324448

1924ء سے خدمت میں مصروف
راجپوت سائیکل ورکس
ہر قسم کی سائیکل، ان کے حصے، بے بی کار، پرامز سونگز واکرز وغیرہ دستیاب ہیں۔
پروپرائٹرز: نصیر احمد راجپوت۔ منیر احمد اظہر راجپوت
محبوب عالم اینڈ سنز
24۔ نیلا گنبد لاہور فون نمبر: 7237516

Rehman Rubber Rollers & Engineering Works
Manufacturers:
Paper, Chip Board and Tanneries Rolls
Marketing Managing Director:
Mujeeb-ur-Rehman
0345-4039635
Naveed ur Rehman
0300-4295130
Band Road Lahore.

FD-10

AHMAD MONEY CHANGER
We Deal in All Foreign Currencies
you are always Welcome to:
State Bank Licence No.11
PREMIER EXCHANGE CO.'B' PVT. LTD.
Chief Executive: Basharat Ahmad Sheikh
Head Office: B-1 Raheem Complex, Main Market, Gulberg II, Lahore. Tel#:5757230, 5713728, 5752796, 5713421, 5750480
Fax#: 5760222 E-mail:amcgul@yahoo.com